

آخر میں میں یہ کہہ چکا کہ اے ورنٹ سسٹم ہی کو مکمل دنا جانا چاہیے تاکہ
رہن سے جو ایکسٹرا سسٹن ہوتا ہے وہ ہو اگر ان سب حصوں کے بجائے ڈی ڈی رنٹ
(Double the rent) رکھیں تو مناسب تھا اس پر بل کو کسی
دوسری جگہ بھی مان لیا جائے تو چہر ہوگا

شری عبدالرحمن مسر اسکرمر لنڈ و دی بلر کا نمبر اس اسمبلی کے حار
دبواڑی میں گم ہو کر رہ گیا ہے۔ اس لیے میرے دوپٹے کم رکھ کر دیا کہ وہ اس کے سلسلہ
میں کچھ ریفٹ لے چکے ہیں اسی رنٹ کے ذریعہ جو جس کی ہے لیکن صاحب کے
سے کے بعد میں اس میں محسوس کرنا ہوا کہ تاکہ اس اداؤں کے ایک آرٹیکل میں
سری کینڈل ریڈی کے کہا کہ اس بل کی رنٹ میں نا ہونے کے مراد میں وہاں رہ رہے
کار رہا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ ری رنٹ محسوس نا کہہ رہے اس لیے ہم یہ کہیں
کوڑے بھی کہ کم از کم فولڈاروں کے ہونے کا تھوڑا سا عطف ہو جائے اس میں ریفٹ ملے
لیکن اس میں ہے کہ بجائے فولڈاروں کے عطف کے ان کے وٹن جو ہے تاکہ ان کا حار رہا ہے
اور فولڈاروں اور فائونڈ لگاداری کے ام سے فولڈاروں کا استحصال کیا جا رہا ہے
واقعہ یہ ہے کہ ہرے ملک میں مختلف مختلف درجوں کی زمینیں ہیں کہیں دو گنا ہے
کہیں تین گنا ہے۔ حال حال ایک علاقہ میں میرے کچھ رنٹ کرنے کا اعلان ہوا
میں وہ نگر علاقہ آٹاکور میں میری کچھ زمین ہے دو ہل کی زمین ہے جس میں نا کاں
بھی اس لیے ایک ریسٹورن کے کچھ زمین جو اس کے پاس فالو بھی میں ہے اس کے وہاں
کے راج کے لحاظ سے ہندوؤں کا نصف حصہ دنا دیا ہے جس میں اس میں کہاں وہ
ڈالکر آئے ہیں اس لیے ہندوؤں کا نصف حصہ دنا دیا ہے جس میں اس میں کہاں وہ
فائونڈ لگاداری فولڈاروں کے حصوں کی حفاظت کرنا لیکن اس فائونڈ کو دیکھنے کے بعد
وہ ماری زمین ہم ہو گئی اس لیے ہم کو چاہیے ہی سجدگی کے ساتھ پول کی فراہم
کے سلسلہ میں سوچا جائے اور بالخصوص میں جب مسر صاحب سے (اگرچہ کہ وہ اس
وقت جاتے ہیں) یہ اصل کرنا ہوتا ہے کہ فولڈاروں کے مالی مشکلات اور عام اقتصادی
سی کا لحاظ کرتے ہوئے پول کا فراہم اس رنٹ دہانہ عورتوں کی اس میں نا وہ
ہم کی نمائندگی فرما رہے ہیں ان کے لیے ان کے یہ کہیں بلکہ ان پر کم از کم ۳۱ فیصد
کسٹڈیوں کے حصوں کو ترجیح دے

مسٹر ڈی ایس پیکر ہاور کل ڈھائی بجے تک انٹرن ہوتا ہے۔

*The House then adjourned till Half Past Two of the Clock on
Thursday the 24th December 1953*

Vol III
No 10



Wednesday
23rd December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

DEBATES

Official Report

PART II—QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	PAGE
Extension of time for the presentation of report of the Select Committee on	399
(1) L. A. Bill No XXXI of 1952 the Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill 1952	399
(2) L. A. Bill No XV of 1952 the Hyderabad Agricultural Debtors Relief Bill 1952	399—400
The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1952—Clause by Clause readings not included	400—454

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 23rd December 1953

The House Met at Half Past Two of the Clock

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

Questions And Answers

(SEE PART I)

**Extension of time for the presentation of the Report of the
Select Committee on L A Bill No XXXI of 1952,
The Hyderabad Habitual Offenders
Restriction Bill, 1952**

The Minister for Rural Reconstruction and Education (*Shri Digambar Rao Bindu*) Sir I beg to move

That the time fixed for presentation of Report of the Select Committee on L A Bill No XXXI of 1952 the Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill 1952 shall stand extended by three months with effect from 15th November 1953

Mr Deputy Speaker The question is

That the time fixed for presentation of Report of the Select Committee on L A Bill No XXXI of 1952 the Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill 1952 shall stand extended by three months with effect from 15th November, 1953

The motion was adopted

**Extension of time for the presentation of the
Report of the Select Committee on L A Bill
No XV of 1953, the Hyderabad Agricultural
Debtors Relief Bill 1953**

The Minister for Rural Reconstruction and Education (*Shri Devi Singh Chouhan*) Mr Speaker Sir I beg to move

That the time fixed for presentation of the report of the Select Committee on L A Bill No XV of 1953 the Hyderabad Agricultural Debtors Relief Bill 1953 shall stand extended by three months with effect from 30th November 1953

Mr Deputy Speaker The question is

That the time fixed for presentation of the report of the Select Committee on L.A. Bill No. XV of 1953 the Hyderabad Agricultural Debtors Relief Bill 1953 shall stand extended by three months with effect from 30th November 1953

The motion was adopted

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1953

حیدر آباد (سری فی رام کشن رائے) سسر اسکر پر کلار کے بارے میں جو اسٹیمس نہ ہوئے ہیں انکے بارے میں کئی بھی عرض کرچکا ہوں اس سلسلے میں ایک اسٹیمٹ آرٹیکل مری کے وی رام راوے میں کیا ہے۔ یہ مقصد یہ ہے کہ اس کلار کے آرٹیکل کو ۳ فصلی ہولڈنگ کی بجائے دو فصلی ہولڈنگ تک محدود کیا جائے اس کے بارے میں میں عرض کرچکا ہوں کہ پوری فصلی ہولڈنگ کی ایک لیب جو مڈل کلاس اوپرس کے لیے بلائنگ کمیشن کی رپورٹ میں کی گئی ہے اس کے لحاظ سے چار پوری فصلی ہولڈنگ کی لمٹ لائی گئی ہے۔ بلائنگ کمیشن کی رپورٹ کے اس حصے کو میں ٹھہکر سنا چاہا ہوں کیونکہ جب سے آرٹیکل میں اس وقت عرض کر رہے ہیں۔

The expressions small and middle owners' cannot be defined precisely but for most purposes it might be sufficient to consider owners of land not exceeding a family holding as small owners and those holding land in excess of one family holding but less than the limit for resumption for personal cultivation (which may be three times the family holding) as middle owners

بلائنگ کمیشن کی ان نصوص کے لحاظ سے ایک فصلی ہولڈنگ یا اس سے کم رکھنے والوں کی ہولڈنگ کو اسٹیمٹ ہولڈنگ (Small holding) کہتے ہیں ایک فصلی ہولڈنگ سے بڑھ کر لیکن ۳ فصلی ہولڈنگ تک جسکی ہولڈنگ ہے انکو مڈل کلاس اوپرس (Middle class owners) کہتے ہیں آرٹیکل موور اف دی اسٹیمٹ اور دوسرے آرٹیکل میں اس سے بھی ایسی ضروریات ہیں کہ کہنا کہ اس کے درجہ آت سب سے مل اور (Substantial owner) کی مدد کرنا چاہیے ہیں۔ یہ اصرار غلط ہے اس دفعہ میں پوری فصلی ہولڈنگ تک ہی کے لحاظ رکھتے ہیں تاکہ بلائنگ کمیشن کے مسال کے بموجب پوری فصلی ہولڈنگ تک لینہ رکھنے والوں کو جوہر لے س (Future Leases) دینے کا موقع ملے اسکا کمیشن (Conception) نہ ہے کہ اسے مڈل کلاس اوپرس جو ۳ فصلی ہولڈنگ سے زیادہ ہیں۔ میں رکھنے ان میں سے دو یا چار کہ اگر وہ دوسرے رجسٹر (Professions) کو عارضی طور پر رکھ رہے ہیں

نو رورل ایریاں (Rural areas) میں آگے جو کسٹا کسٹ (Contacts) میں وہ
لپس کم کریں اس معہدہ نالانگ کم ن کی رورل میں بھی نالانگ گائے جسے
نہی اسکو ملحوظ رکھا ہے اور نل کے لحاظ سے پوری فصلی ہولڈنگ نلک زریسی مار
فرسل ناسو س (Resumption for personal cultivation) کے لیے اور جو راکو برنس
(Future acquisition) اور لرس (Leases) دے کے لیے ہر مویع دنا گنا
ہے اسکو کم کرنا نل کے مقصد کے خلاف ہوا اور نالانگ کمسٹ کی رائے کے بھی خلاف
ہوگا لپدا میں برنل ممر کے اس اسامس کو فول کر کے کیلے نار ہیں ہوں ۔

دوسرے اسٹمس کے مورس کی یہ خواہش ہے کہ لیرکا واسطہ پانچ سال تک
محدود کرنا چاہے ۔ اس ایک اسٹمس ہے حد ابرل ممرسے کہا کہ ۱ سال تک
نہ رنویلج (Privilege) دنا چاہے ایک ابرل ممرسے کہا کہ ۵ سال
رکھا چاہے میں نو رکھیں لکن لیے نایع مال رانکو حم کر دنا چاہے اسکے بعد یہ قانون
نادنا چاہے کہ جو سٹ ہو اسکو روکنڈ سٹ کے واسطہ ملحاسگی ۔ اس قسم کی
مصلحت عاوبر سس کی گئی ہیں لکن مجھے اسوس ہے کہ میں اس میں سے کسی عوبر
کو مانے کیلے اس وعدے سے انادہ میں ہوں کہ اگر اس میں سے کسی اسٹمس کو مان
لنا چاہے تو وہ مقصد جسکی نا نو موجر لیرکو ایک محدود صوب میں جا بر رکھے کی
کوسس کنگی ہے وہ مقصد ہو چا سگا ۔ وہ مقصد نہ ہے کہ جسکو ملل کلاں اور س کہا
چاہے اور جو اسے ملطاب اگر نکلرل نا ولس سے رکھے ہیں آگے جو رورل پورس
میں اس فام رکھے ہوئے ہوئے رہائے کیلے اس طمع کو فام رکھا چاہے اسکی
اکامی کو لیرب (Disturb) نہ کنا چاہے ۔ نہ اصل عرصہ ہے ۔ اس عرصہ کو
پوری کرنا ہے جو بھی ۵ سال نا دس سال کی مدت ممر کر کے اسکے بعد حم کر دے سے
نہ حر بھیک ہیں ہوں میں اس اسی میں کو مورو فو بانا ہوں لکن ہارا مقصد نہ
بھی ہیں ہے کہ ہاری موجودہ اگر نکلرل اکامی کو جسے جسے کیلے رفرار رکھا
چاہے نہ اصول نا نہ قانون صاست تک ورھے والا ہیں ہے ۔ نا کوئی قانون
الہی نو ہیں ہے جس میں کھی صبح ہیں کنا چا سگا اگر ۵ سال میں ہارے ملک
کی زرعی حالت بدل چاہے ۔ ممکن ہے اس دفعہ کو سرے سے ہی نکلدا چاہے ۔ نا کوئی
ماڈفیکسٹ (Modification) کریں جسکی وعدہ ہے اسلہ کی حد تک موجر لیرکو
نالکل صبح کر دیں لکن آج نو ہم اس میں کر سکیے ۔ نالانگ کمسٹ کے مسوزے آج کے
حالات کے تحت جو مسٹ (Suggest) کنا گنا ہے وہ مناسب ہے اصلے میں
ابرل موور اف ڈی اسٹمس سے درخواست کرونگا کہ وہ موجودہ حالات کے تحت اسے
اسٹمس کو واپس لیں مجھے بھی ہے کہ ملک کے حالات ہیں چوچائے کے بعد اس
سلیٹے میں کوئی مسٹس لا سگا تو اس کو فول کرے میں کوئی عذر ہوگا اگر
حالات ٹھیک ہوا میں نو سس کو حم کر کے کیلے ہم نار ہیں لکن اسوب نو اساکوی
وب ممر کر کے ہے میں معنی ہیں ہوں ۔ اور نہ نالانگ کمسٹ کے مسوزے کے بھی خلاف ہے

حصہ اسوب تک برعاصت نہ کھائے گا۔ ایک کہہ چکے ہیں کہ محسوس نہ کرے کہ ایسا حصہ برعاصت کرنا کسی دوسرے بسٹ کے حق کے محض کٹے ہوئے ہے۔ مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص پہلے سے وہاں محض بسٹ موجود ہو اور اس پرے بسٹ کے حق کو دوسرے بسٹ کے مالک کا ہو تو اس پرے بسٹ کے حق کے محض کی خاطر اسے بسٹ کو برعاصت کنا چاہیے اور یہ جس کنا چاہیے اسے رعایت ضرور ان پرے بسٹ کے لیے کی گئی ہے کہ اس وقت تک ان کا حصہ برعاصت میں کنا چاہیے کہ کہ باقیہ کاسٹکار نا بسٹ کے حق کی حفاظت کے لیے اس کی ضرورت نہ رہے۔ اسی رعایت میں نے ان پرے بسٹ کے لیے رکھی ہے اس سے بڑھ کر رعایت میں کی چاہیے کیونکہ ایک دفعہ میں ہم تو اس کو باخاطر فرار سے رہے ہیں پھر دوسرے دفعہ میں ہم اس کے عدم حوالہ کو کس طرح وائد (Valid) کر سکتے ہیں عموماً اس قسم کی حوالوں کے لیے ہر قانون میں ایک سیکشن (Sanction) مہیا کنا چاہیے جب تک اس کو سیکشن نہ ہو کوئی دفعہ پوری طرح عمل میں نہیں سکتا اس وجہ سے بدل کلار () ہو رکھا گئے اس میں بھی یہی رعایت بسٹ کے لیے رکھی گئی ہے اس سے بڑھ کر اور کوئی حق نہیں کی چاہیے اس لیے جو بدل میں بسٹ کے لیے ہیں اس میں ہے کہ میں ان کو مانے سے بھروسہ ہوں

سری سی راجہ رام (ارور) : ماٹھے حار میں ہولڈنگ والا کسی کو باخاطر طور پر لے (Lease) کرے گا تو گورنمنٹ اس کو قانوناً بسٹ تسلیم کرے گی پھر ہم اس کو ہاں کہیں نہ مانیں ؟

سری سی راجہ رام : میں اس کو مانے کٹے ہاں میں ہوں

سری سی راجہ رام : پھر دعوت اور ۳ کے تحت رعایت دے چاہیے ہے ؟

سری سی راجہ رام : میں اس کے لیے کہیں ہاں ہوں جب ہم نے خاص طور پر ایک دفعہ رکھی ہے کہ میں فعلی ہولڈنگ سے زیادہ اس رکھنے والوں کو موخر سب سے کرے (Create) کرے کی اجازت میں دے گا گی ورا اگر اس کے خلاف کوئی شخص عمل کرے تو پھر ہم کہیں اس کو مانیں اور اس کے سب سے تسلیم کر لیں کہ کریں ؟ وہ بسٹ اٹ ویل (Tenant at will) کی جگہ سے رہے گا ہم اسوب تک اس کے معاملہ میں مداخلت میں کر سکتے ہیں جب تک اس کی ضرورت داعی ہو لیکن اس کے ان میں کو تسلیم نہیں کر سکتے جب ہم نے اس مسئلہ میں صریح طور پر ایک سیکشن رکھا ہے تو پھر اس کی خلاف ورزی کرے والے کو زیادہ حق نہیں دے سکتے

سری ادھو راڈ ٹیل (عمان آباد عام) : کیا اس سیکشن کے تحت خلاف ورزی کرے والے مالک اراضی کو سرا دے چاہیے ہے ؟

شرعی نام کس رائے سے مالک رسی کو جو اس سکس کی خلاف ورزی کریگا پانچ سو روپہ حرماتہ کی سر دھانگی لیکن اس سکس کے تحت کوئی خاص صورت معر کرنے کی ضرورت نہیں سکس (۹۶) اے ہونا اور کوئی سکس ہو جب کوئی شخص فائوں کی خلاف ورزی کرنا ہے تو ویکو پانچ سو روپہ حرماتہ کی سر دھانگی ہے اس لیے میں مرید کسی ور حر کی ضرورت محسوس نہیں کرتا ورنہ اس میں کسی نسل کلار (Penal Clause) کے اندر (Add) کرنے کی ضرورت ہے یہ سب کے حق میں کمی رعایت کی روپ میں محسوس نہیں کرتا جو فائوں کی خلاف ورزی کرنے میں وجہ سے من گھڑت کر رہا ہوں کہ مٹی ضرورت میں ہے جہاں تک بونا فید مرچرس (Bonafide purchasers) کا تعلق ہے وہ کے حقوق محفوظ کر دئے گئے ہیں رجسٹر میں کمی کر دینگی ہے اور لیس کا صرف معری ہونا کافی مانا جائے اس کے علاوہ وہ سب سی سہولتیں دی گئی ہیں اس وجہ سے میں ان نوٹس کو منظور کرنے سے اصرار ہوں مجھے اندہ ہے کہ بریل میں بی وی وہاں سے ڈسپ وڈار ہو جائے اور اس کلار کو جہاں مستطرح رکھا جائے اس کو ونا ہی منظور کر لیں گے

سر ایڈیٹر رائے گوالے (دبئی) دس سال کے متعلق جواب دہ سٹنسن کی بھی اس کے متعلق اب لے کچھ نہیں فرمانا کتا ب اس کو فول کرنا ہمارا ہے ؟

سر ایڈیٹر نام کس رائے میں اس کے لیے نہیں ہمارا ہیں ہونے کیونکہ میں فیملی ہولڈنگ رکھنے والوں کا جو سادی تصور تھا و اس کے خلاف برحمانہ ایک وجہ اور یہی ہے جو میں مان کرنا چاہا ہوں جہاں سال رکھنے کی اس وقت ضرورت ہوئی جب کہ ۵ سال کے بعد وہ فوراً ہم کر دنا چاہا لیکن جہاں پر نہ رکھا جائے کہ پانچ سال کے بعد و معاہدہ رسوائیل (Renewable) ہو جائے جب و آٹومٹکلی (Automatically) رسوائیل ہو جائے تو پھر لید لارڈ کسی عمل کا صحاح میں رہا اگر لید لارڈ سکو رینوم (Resume) کرنا چاہا ہے تو پانچ سال کے بعد اس کو احسار رہے لیکن گر و پانچ سال کے بعد بھی رینوم میں کرنا تو ہو سکتی لہذا پانچ سال کے بعد رسو (Renew) ہو جائے اس مذد کے درساں اگر لید لارڈ پھر سٹ کو متحمل کرنا چاہے و اس کی اجازت نہیں دھانگی جب آٹومٹک رینو (Automatic renewal) کے لیے پروویژن رکھا جائے تو پھر نہ حرماتہ لارڈ کے وہس (Whims) اور مسسر (Fancies) پر کسی جھوٹی حاکمی اس دفعہ کے تحت جو مکرری (Fixity) سٹ کو دی جائے گی یہی سٹی پوری پوری کورس اس فائوں میں کر دینگی ہے اصلے یہ سوال پیدا نہیں ہوا اگر پانچ سال یا دس سال کی قطعی لمب لگائی جائے تو اس وقت یہ سوال اب نہ پٹا تھا حالات بدل جائے تو نہ ہو سکتا ہے لیکن موجودہ صورت میں جب کسی فام رکھا میں متعلق سمجھا جا رہا ہے تو رسوائیل لہ (Renewable lease)

کی بھی حارب دیا میں مصالحت ہے۔ تاسع سال کی مدت 3 سبب (Adjustment) کر لیں گے لیے گا ہے۔ لیکن دس سال کی مدت لینی ہو جائی ہے۔ اس لحاظ سے میں تریل دوپ کی میں محور کو منظور نہیں کریں گا

Mr Deputy Speaker The Question is

In line 3 of sub section (1) (a) of section 7 of the Act proposed to be substituted by Clause 6 of the Bill for the word three substitute the word two

The motion was negatived

Shri Bhagwanth Rao Gadhe (Ambad) *Mr Speaker*, Sir I demand a division

شری کے مل وسمہا راڈ (امبدو عام) جس کے طور میں مسئلہ ہو گا وہ لوگ خود نہیں دیوں گے لیے ڈیمانڈ کریں گے ؟

سری سری ہری بعض لوگ دیوں وہ ہیں نہیں ہیں

سری می اے ویکٹ رام راڈ و دیوں (Neutral) ہیں

Mr Deputy Speaker Any member can be neutral if he so chooses

Shri Annajirao Gavane I wish to draw your attention to rule 50 sub section (2)

The Speaker shall then say I think the Ayes (or the Noes as the case may be) have it If the opinion of the Speaker as to the decision of a question is not challenged he shall say twice

The decision was given in favour of the Member How can he challenge it

Mr Deputy Speaker I will see to it later

The House then divided

Ayes 30 Noes 83

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The Question is

(b) For the existing proviso substitute the following namely

Provided that every such lease not withstanding any agreement to the contrary shall be for a period of five years

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(c) Add the following proviso namely—

Provided further that if at the end of five years the land holder does not resume the land the tenant at will thereafter shall be deemed to be a protected tenant for the land on which he has been a tenant

The motion was negatived

Shri Udhav Rao Patil I demand a division

The House then divided

Ayes 58

Noes 85

The motion was negatived

Shri G Rajaram I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Shri Ankuash Rao Ghare (Partur) I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Deputy Speaker The question is

(a) In the proviso to para (a) of sub section (1) of Section 7 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the portion beginning with the word and occurring after the word years in line 2 and ending with the word parties in line 7

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(b) For para (b) of sub Section (1) of Section 7 of the Act proposed to be substituted by the Clause substitute the following namely—

(b) The landholder may by giving the tenant at least one year's notice in writing before the end of the period referred to in clause (a) terminate subject to the provisions of Section 45 the tenancy if he requires the land for cultivating personally

Provided that if at the end of five years the landholder does not terminate the tenancy the tenant thereof shall be deemed to be a protected tenant

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is
Clause 6 stand part of the Bill

The motion was adopted
Clause 6 was added to the Bill

Clause 7

Shri G Rajaram I beg to move

In line 2 of Section 9 proposed to be substituted by the Clause 7 of the Bill between the words land holder and in insert the following words namely
or the tenant

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri K Venkataswami Rao (Chinna Kondur) I beg to move

At the end of Section 9 of the Act proposed to be substituted by the Clause add the following proviso namely

Provided that if any leases given after 10th June 1950 whether in writing or oral have been not registered as per the original Section 9 they shall not be deemed to be void unless they affect the interest of protected tenants if any

Mr Deputy Speaker Amendment moved Now we shall have discussion

میری جی راجہ رام مسٹر سکرممر میں اسٹیمٹ جو ہے و سیکلار کو حل
کے لئے کہئے لانا گاہے میں سمجھا ہوں کہ آ دل جف مسٹر اسکو مول کر لینگے
جو دہہ دہری لیڈ ہولڈر برڈ لی گئے ہے سب کو سکا احساں نہیں دیا گاہے سب کو
بھی اسکا حق ہونا چاہئے کہ و لبر کی کاپی محصلہ دار کے پاس نہیں کرتے

میری جی رام کشن راؤ میں اس اسٹیمٹ کو مول کرنا ہوں مولانہ کی کاپی پاس
کرنے کی اجازت جسٹس کو بھی ملنی چاہئے

% شری کے ویکٹ رام رائے مسٹر اسکرپر دفعہ (۹) میں ایک اسٹیمٹ کو قبول کیا گیا ہے۔ اب اور ایک حامی یہ جانی ہے اسکو رفع کرنے کے لئے میں نے یہ اسٹیمٹ پس کیا ہے۔ دفعہ ۹ میں یہ صراحاً موجود ہے کہ جس معاہدات فول کی رجسٹری جوی ہو تو اسے معاہدات دفعہ ۱ کے لحاظ سے کالعدم ہو جائے ہیں۔ لیکن دفعہ ۱ میں ایک براویرو (Proviso) (برید بڑھانا گیا ہے اس کے لحاظ سے فولدار کو جوابدہی کرنے کا احساں دیا گیا ہے جس رجسٹریشن (Misrepresentation) کی صورت میں دفعہ ۱ کے تحت دار کی جانب سے جس رجسٹریشن ہو تو معاہدات کی رجسٹری ہو نا ہو اسکو پروویس دیا گیا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ اس قانون کے نام (Pass) (ہوئے کے بعد اور اس کے عمل میں آنے کے بعد جو دوران ان دونوں کے مابین ہے اس میں اگر اسے فولداتہ حاب ہوئے ہوں جس کی رجسٹری میں ہوئی ہے تو انکو ارباب سے بجائے کئے میں اسٹیمٹ ہے۔ دفعہ ۱ کا حوالہ دیتے ہیں ۱۰۰ ع میں جو احکام دے گئے ہیں اس کے درجہ فارمیت فولدار پر بڑھانا ہے۔ دفعہ (۱) کا براویرو یہ ہے کہ دفعہ ۱ کی رو سے فولدار کا معاہدہ جہاں کالعدم ہو تو وہ براویرو رکھا گیا ہے۔

'Provided that this sub section shall not apply to a lease under Section 8 in respect of which Section 9 has not been complied with unless such non compliance was due to any act, fraud or misrepresentation of the lessor and the lessee'

جہاں عملاً یہ ہونا ہے کہ عموماً کوئی نئے دار کسی فولدار کو کوئی فولداتہ لیکچر میں دیا۔ جہاں تک ممکن ہو اس معاہدہ کو صطح پر میں لائے سے بچنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ہمیشہ یہ طریقہ رہا ہے۔ خصوصاً قانون آسامان سکمی کے تحت کے بعد یہ طریقہ رائج رہا۔ جہاں فارمیت عملاً کس رہے۔ جہاں کہیں سکائی ٹوٹ آئی ہے فولدار کے معاہدات فول کو نامت کرنے کے لئے محصلات نا ڈیٹی کلکٹر کے اس میں رجوع ہوئے کی ٹوٹ آئی ہے وہاں فارمیت فولدار پر بڑھانا ہے۔ اس قسم کا فارمیت کس پر ڈالنا چاہیے اب تک جہاں فولدار فارمیت ہے گو قانون کی رو سے فارمیت ناچار کون ہو کہوں کہ رجسٹری میں ہوئی ہے غلط لی و فرسٹ و عمر کے واقعہ اسات کے حاکم ہیں۔ جہاں فارمیت جو فولدار پر پڑے والا ہے اس جھجھٹ سے فولدار کو بجائے کے لئے رہائی معاہدہ ہو نا عمری جوں کہ اس معاہدہ کی رجسٹری میں ہوئی ہے اس وجہ سے وہ معاہدہ کالعدم ہو جاتا ہے۔ صطح پر میں آنا ہو نا نہ انا ہو رجسٹری ہوئی ہو نا نہ ہوئی ہو وہ ایک معاہدہ حابر سمجھا جائے گا نا میں یہ ایک مشکل مسئلہ ہے۔ جہاں قانون رجسٹری کے لحاظ سے نئے دار کو رجسٹری کرائے کا فروم ہے کہوں کہ اس کے فائدہ کے لئے معاہدات فول وجود میں آتا ہے۔ اب تک جسے معاہدات فول ہوئے گو ان کی رجسٹری جوی ہو دساورت موجود ہوں۔ محصلات کے پاس تصدیق کرنے کے لئے درمیان میں جو براویرو رکھا گیا ہے اس میں براویرو کی تکمیل نہ ہوئی ہو جب سے فولدار ۴ میں حاسے کہ محصلدار

کے پاس حاکم تصدیق کرنے کی ضرورت ہے۔ اب بھی کئی ایسے فولدار ہیں جن کو رولنگڈ نسی کے رجسٹریشن میں ملے ہیں اگرچہ وہ اراضیات رفاہ میں۔ معاہدہ کی رجسٹریشن میں ملے ہوئے ہیں۔ ان کے نام تصدیق میں کرائی گئی ایسے فولداروں کی اصل شمار تعداد موجود ہے ان لوگوں کے رجسٹریشن کے لیے دفعہ ۹ میں ایک براؤ روڈ لائن کے لیے ایکسٹنشن ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ دفعہ ۱ میں یہ مسئلہ رفع ہو سکتی ہے۔ یہ نہ مانا جاتا ہے کہ ایک حد تک یہ مسئلہ رفع ہو سکتی ہے لیکن یہ مسئلہ کو ایک ناری (Weak Party) اور وہ دار کو اسٹرانگ ناری (Strong Party) سمجھا گیا ہے۔ یہاں ایک ناری برہو موجود ہے اس سے اس کو عاف دلائے کے لیے اس سے ایک ایکسٹنشن کیا ہے اور اس پر عمل صرف ہوتا ہے یہ اصل کرنا ہوں کہ وہ اس رجسٹریشن سے ہٹ کر رہیں اور اس کو قبول فرمادیں یا کہ اب جو اسٹاتوس کو (Status quo) ہے وہ مان رہے

سری بی رام کس راؤ۔ میں سمجھا ہوں کہ ایک ایکسٹنشن ایک طرح قانونی لحاظ سے غلط نہیں ہوا ہے اس وجہ سے کہ انریبل ممبر نے اس کو کلار (۹) کے سلسلہ میں پس کیا ہے۔ سیکشن (۹) جو برانا تھا اس کو اب بدل دیا جا رہا ہے۔ پہلے سیکشن (۹) ۴ تھا۔

Every lease made under section 7 or section 8 shall be made either by registered instrument or in such other manner as may be prescribed

اب جو کلار (۹) صبح کیا جا رہا ہے اس میں رجسٹریشن کی مدت کو نکال کر اس کے بجائے یہ کیا جا رہا ہے کہ لٹر کی کاپی تحصیلدار کے سامنے پیش کرنا چاہیے۔ حابہ ایک رسم جو بری ہے۔ راہہ رام نو۔ بی۔ بی کی بھی اس کو میں نے قبول کر لیا ہے۔ سیکشن (۹) ۴ ہے

Every lease made under section 7 or section 8 shall be in writing and a copy thereof shall be filed by the landholder in the Office of the Tahsildar within 30 days of the date on which the lease is executed

لٹرکس طرح بر کرنا چاہیے وہ برائے دفعہ (۹) اور اب اس دفعہ (۹) میں بھی بدلانا گیا ہے انریبل ممبر اس میں جو براؤ روڈ لگانا چاہیے اس سے وہ نہ ہے۔

Provided that if any leases given after 10th June 1950 whether in writing or oral have been not registered as per the original section 9, they shall not be deemed to be void

یہاں دو قسم کی رکن وائیڈ ایبلٹی (Voidability) یا ان وائیڈ ایبلٹی (Unvoidability) کا لحاظ ہے۔ جو خلاف قانون لیس ہیں ان کا ذکر دفعہ ۱ میں ہے۔ اگر انریبل ممبر برسم پیش کرنا چاہیے ہے تو ان کو دفعہ ۱ میں لانا چاہیے تھا اس لیے یہ برسم ناٹکل ایریلیوینٹ (Irrelevant) ہو جائے گا۔

whether it should be by registered deed in oral or by writing
کون کہ دفعہ (۹) میں نہ ہے

Copy of lease to be filed before the Tahsildar

اس میں نہ روروا ہی نہ سکا نہ دوسرا ایک کانسوس بحسبے لکھی
جو کہ اس میں آتا ہے اس لیے اس کا جواب دیا ہوں

Shri V B Raju By accepting the amendment of Shri Raja
ram is not the tenant involved for the penalty ?

Shri B Ramakrishna Rao He is not at all involved He has
been given a further right If the landlord does not file the
lease document with the Tahsildar he can himself file it in order
to protect his rights That is the right that is given to the tenant
He has not been penalised

مری کے ویکٹ رام راؤ رجسٹری کے لیے حوالہ ہیں و مابری
(Mandatory) میں

مری بی رام کس راؤ اس کو بدلنا چاہا ہے لکن اس کے لیے دفعہ ۱ میں
رہن لانا چاہیے دفعہ ۹ میں رہن نہیں ہو سکتی دفعہ ۱ میں حوالہ ہے کہ
فائل میں لے کر (Lease) و (Void) نہ ہونا چاہیے اس راؤ کو سکا ہے
لکن بحسب ۹ میں نہ روروا ہی نہیں سکا نہ مابری عرصہ اس کے علاوہ
بھی دوسرے عرصہ میں بھی جواب دیا ہوں آرٹیکل میں اس کو لکھنا (Lacuna)
کہا ہے اس کو میں رکھنا چاہا ہوں لکھنا وہ تھا جو آرٹیکل میں
راہہ رام نے دس کیا تھا اور جس کو ہم نے فول کیا ہے اس میں بھی حوالہ ہونا ہو
اس کو در کرنے کی کوشش کرنا آرٹیکل میں عرصہ عرصہ ہے یہ نہ چاہیے ہیں کہ
ہوں سہ ع کے بعد کچھ عرصہ خلاف قانون ہوئے ہیں تو ان کو وائیڈ قرار ہیں
دیا چاہیے عرصہ اس کے کہ و ویکٹ سب کے فائدے کے لیے ہو نہ دفعہ (۱) کے
سلسلہ میں پس کیا جا سکتا ہے اور دفعہ کے سلسلہ میں بھی اس کو اس پس کرنے
کی ضرورت نہیں ہے ایلیگل لیس (Illegal leases) ہوئے ہوں ان کا رکھا ہوا
اس کے بارے میں چلے جو دفعہ ۱ تھا اس میں بدلنا گیا تھا

Every lease made in contravention of section 6 or otherwise
than in conformity with the provisions of section 9 shall be void
اس میں پھر دوسرا سب کلار نہ ہے

If possession of any land is transferred in pursuance of a lease
which is void under the provisions of sub section 1 the lessee or
the person in possession of the land shall be liable to summary
ejectment by the Talukdar acting on his motion or on an appli-
cation by the landholder

یعنی جملے خود دفعہ تھا اس میں دو سیکسی بھی ایک ہو کر لیس کو واپس
فر د گنا تھا اور دوسرے تعلقہ رکھتا تھا اس کی اجازت دی گئی تھی اس کو رٹائل
تبدیل کے حوالہ سے Substituted کر رہے ہیں وہ ہے اس کو واپس بھی فر
جس دیا رہے اس کو اس کے سامنے ہوں جو سب سے پہلے کا رہا ہے وہ
ہے ۴

If in respect of any land a lease is made otherwise than in con-
formity with the provisions of section 6 or section 9 the Collector
may summarily eject any person in possession of the land under
such lease if in his opinion it is necessary to do so to protect the
interest of any tenant who previously held the land

یہاں یہ واضح کر دینے کے لیے فراہم کرنا کمال دیا گیا ہے اور اب
رہے ہیں بلکہ صرف ایک ہی حوالہ دے رہے ہیں کہ جسے لیس کی بنا پر لوگوں کا
مصلہ ہے اس کو برعکس کیا جائے یا چاہے لیکن اس کی صورت میں ہوگا اس کو یہاں
محدود کر رہے ہیں

If in his opinion it is necessary to do so to protect the interest
of any tenant who previously held the land

اس کے لیے کسی شخص کو عرصہ کر کے یہ شخص کو دیا گیا ہے اور اب
ساتھ بروکڈ سب کے مصلہ کو بروکڈ کرنا ہے اس عرصہ سے اس کا کرنا ہے تو
کریں گے اس میں اجازت دینے کے لیے ہیں اس کو واپس بھی کر رہے ہیں
اس کو نکال دیا گیا ہے اس وجہ سے کوئی اندیشہ نا خیال نا ہی رہا اس قسم
کے حالات قانون لیس کے لیے اس کو واپس فراہم دیکر سب کو حق میں کر رہے ہیں
بلکہ ان کے مصلہ کی حفاظت کر رہے ہیں

سری کے ویکٹ رام راؤ دفعہ ۱ اور ۲ کی ورڈنگ سے ری پاسکو ایکٹ
(Retrospective effect) میں دیا گیا ہے گوری ری پاسکو ایکٹ دینے میں
یہ میں اس میں سے وہ ڈرا کر لے ہوں

سری کی رام کس راؤ ری پاسکو ایکٹ دینے کا مقصد یہ ہے وہ جس
دیا جا سکتا

سری کے ویکٹ رام راؤ ۱۱م کے عمل میں اس کے بعد اس کے لیے کے
کاسٹرون کا کیا حسر ہوگا ؟

سرکاری رام کس راؤ اگر ساتھ قانون کی بات ہے وہ اس کے نا ہی رہی ۔
اور اگر وہ قانون کے بعد بھی ہے تو وہ واپس ہو گیا اگر اس کے بدلے کسی دوسرے
دی ہے تو موجودہ دفعہ کے تحت عمل ہوگا لیکن اس قانون کے عائد سے جملے کے لیس کے بارے

Shri V B Raju But the hon Deputy Speaker will put the amendment to vote now

Shri B Ramakrishna Rao Before the amendment is put to vote I shall propose the amended version in order to make it clear that it is not obligatory on the part of the tenant. As I said when I accepted it I meant that it should also be open to the tenant to file and it was not my intention to make it obligatory. I hope the hon Mover of the amendment agrees with me.

Shri G Rajaram Certainly I agree with him.

Shri B Ramakrishna Rao In the meantime I shall improve the language of the amendment.

سری کے ویکٹ رام راؤ اسٹیمٹ ٹرمینس کو ایسے حالات ظاہر کرے
کا موقع دنا چاہیے کیونکہ حق سسری ٹرمینس نہ سچے رہے ہیں
کہ وہ کلاریفیکس کر رہے ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر لیکن اب تو موقع ہیں دنا چاہیے

سری بی ڈی ڈشمنیکہ (یوکرڈی عام) ۱۰ ہوزا ہے کہ سوور ف دی اسٹیمٹ
کی اسٹیمٹ کے ساتھ ہی سسری صاحب جواب دینے ہیں جس سے دو دنے ٹرمینس
کو ٹرمینس کا موقع ہیں ملنا اور اس دفعہ نا اسٹیمٹ سے ایسے حالات ہاوس کے
ساتھ ہیں رکھ سکے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر دوسرے اسٹیمٹس کے وقت اس پر غور کا چاہیے

سری رام رام کس راؤ ٹرمینس سری راجہ رام کے اسٹیمٹ کے مسئلہ میں
سکس ہاوس ورڈنگ کے ساتھ سسری کرنا ہوں اور سا کرنا ہوں کہ ٹرمینس سوور اب
دی اسٹیمٹ اور سوور ہاوس اس سے اعلان کرنا

9 Every lease made under Section 7 or 8 shall be in writing and the landholder shall and the tenant may file a copy thereof in the office of the Tahsildar within thirty days of the date on which the lease is executed

Shri G Rajaram I accept the amendment to my amendment

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اس اسٹمٹ کی سبب تو مسٹر صاحب کا جواب ہونگا ہے۔
دوسرے اسٹمٹس کے موقع پر جو اربل ممبرس اسے حالات کا اظہار کرنا چاہیں وہ
موقع حاصل کر سکتے ہیں۔

شری کے - وینکٹ رام راؤ - اس اسٹمٹ کے بارے میں بھی اربل ممبرس کو
اسے حالات ظاہر کرنے کا موقع دنا چاہیے تو مناسب ہے کیونکہ وہ عموماً زمینداروں کے
ایک معتمدہ طبقہ سے متعلق ہیں۔ ممکن ہے کہ اربل ممبرس انہی پر ہیے جب مسٹر
صاحب کو کونوس (Convince) کر سکیں۔

سری ایس ریلڈی (ایکٹو) - میں سمجھتا ہوں کہ پورے انڈی اسٹمٹ کو تو
جواب کا موقع دنا چاہیے۔

شری کے وینکٹ رام راؤ - وہ موقع دیا گیا ہے لیکن میں دوسرے اربل
ممبرس کے بارے میں کہہ رہا ہوں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - وہ ہونگا ہے اب ہم انہیں دیتے ہیں - وہ ہم پر
لگے۔

14 The House then adjourned for recess till Five minutes past
Five of the Clock

The House re assembled after recess at Five minutes past
Five of the Clock

[MR DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - سری کے - وی رام راؤ -

شری کے وینکٹ رام راؤ - اربل جف مسٹر ہاؤس میں ہیں ہیں نہ امیدوار
ہیں نہ گمانہ ا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اب پورے کہیں -

سری کے وینکٹ رام راؤ - اسپیکر سر ساتھ قانون کا دفعہ (۹) نہ ہے -

Every lease made under section 7 or section 8 shall be made
either by a registered instrument or in such other manner as may
be prescribed

یہاں "سل" کے الفاظ ہیں۔ میں لروم گردانا گیا ہے کہ ایسا معاہدہ بول جو
کوئی بھی وجود میں آئے اس کے لئے لروم ہے کہ اس کی رجسٹری ہو نا کسی اور طریقہ
پر جس کو پریسکرائب (Prescribe) کا حاسکا اس کے لحاظ سے ہوگا۔ میکس ۹

میں نہ صراحہ کی گئی ہے کہ معاہدہ فولداروں کی طرح دیا جائے گا۔ معاہدہ
ہے نہ جو معاہدہ معاہدہ کے تحت م و ڈالیم ہذا یا قابل امتیاز ہوگا۔ ان دفعہ
() کی صورت میں ہے دفعہ ۱۰ کے تحت ایک ایک ہے اگر ان کے خلاف عمل
ہو و و خود ہی ڈالیم ہوا ہے اس کی دفعہ کے درجہ صراحہ کرنے کی کیا
صورت ہے دفعہ ۱۰ کی خلاف ورزی کی صورت میں اس کے کیا اثرات ہوں گے اس کو
دفعہ ۱۰ میں ہی دیا گیا ہے دفعہ ۱۱ ا بھی لانا ہے کہ جو معاہدہ (۱) کے
خلاف ہوں ان کے فولدار تبدیل کرنے کا یہ دفعہ ۱۱ کے تحت (Summary
ejectment) کو پس کرنا ہے اس وائڈنسٹی (Voidability)
کی صراحہ کی صورت میں ہے۔ اس بارے میں جب مسٹر صاحب سے وضاحت طلب
کرنا ہوں اسی نقطہ نظر سے سلکٹ کسی کے مرمہ دل میں ہی رکھا گیا تھا۔
الہ سابقہ دفعہ کی صورت میں معاہدہ سٹ کے حقوں کے تحفظ کے لیے ہو سکے گا کہ
کلکٹر سرسری طور پر داخل کرے گا یہاں دفعہ کو جو مستوجب کاروا ہے وہ
دفعہ کی خلاف ورزی کا کیا اثر ہوا ہے ان سبب اس طرح نہ غلط فہمی نہ
ہو رہی ہے کہ دفعہ ۱۰ کے اثرات میں ان کا بھی کرنے والا ہوگا ہے
مجمع میں ہے اس لیے سکس ۱۰ کے تحت جو حقوں ہذا کے تحت ہے ان کا جو
حقوں زائل کرنے کا ہے ان کے اثرات سے بچا دلایے کے لیے اس میں لانا گیا
ہے۔ سکس ۱۰ کے تحت اس کو لیا ہے اس سے قبل دفعہ ۱۰ نہ تھا کہ رجسٹرڈ دسوار
کے درجہ معاہدہ بول عمل میں آئے گا موجودہ سکس ۱۰ اس کو تبدیل کرنا ہے
اس لیے یہاں اس میں دفعہ ۱۰ کے تحت ہوا ہے موجودہ سکس ۱۰ سکس ۱۰ کے
اثرات کو زائل ہی کرنا ہے بعض فولدار ہیں روکس (Protection) دیا جا رہا ہے
وہ بے دخل ہیں ہوں گے اس کے علاوہ جب مسٹر صاحب نے سکس ۱۰ اور ۱۱
کے تحت یہاں معاہدات خرید و فروخت ہوئے ہیں اس اصول کو مان لیا ہے کہ اسے
معاہدات بیع میں مسری کا حصہ ہو گا کہ اس بات کا بھار گردانا گیا ہے کہ
اندرون ایک سالہ معاہدات کو وہ کثرت (Confirm) کر سکتا ہے مسری
مجموع میں ہیں کہ یہاں معاہدات میں روکس دینے کی کوئس کی جا رہی
ہے وہاں اس میں سکس ۱۰ کے تحت روکس دینے کی صورت کون ہے سکس
۱۰ اور ۱۱ کی کسی طرف سے نہ ہے جس کی جا سکتی ہے ان کا رجسٹرڈ ایکٹ میں ہے
رجسٹرڈ ایکٹ (Prospective effect) رکھا گیا ہے اس میں معاہدات کی طرح ہوں گے
آپ نے ایک طرف سے کہا ہے و دوسری جانب ہے لیکن اس قانون کے عمل میں آئے ہیں
دل سابقہ دفعہ ۱۰ کے تحت جو معاہدات بول عمل میں آئے ہیں ان کا تحفظ کرنا ضروری
ہے۔ اس کے علاوہ اثرات ہوں گے ان میں ملاحظہ میں لانا چاہا ہوں۔ دفعہ ۱۰ کے
پاس ہونے کے بعد اگر کوئی فولدار اگر رجوع ہوا ہے اور نہ کہا ہے کہ میں فولدار

کی وجہ سے نہ داروں اور مولداریوں دونوں نے بھی لی ڈیڈ (Sale deed) کی حد تک سب کچھ ادا کیا ہے۔ صل ہو چکا ہے۔ رقم نانا ہی چاہئے لیکن صل ڈیڈ میں نانا گنا نا وہ ان رجسٹرڈ (Unregistered) ہے۔ اس وجہ سے سکس (۴۳) میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ ایک۔ لی کے اندر اس صل کو وائیڈ (Validate) قرار دینے کے متعلق اگر درجوا ب ب ن ہو تو اسکو وائیڈ (Valid) قرار دیا جاسکتا ہے اس حد تک اس امر اس صحیح ہے۔ وہاں اسکی ضرورت بھی کہ لڑکے معاملہ کو وائیڈ قرار دیا جائے اس واسطے کہ پہلے سکس میں اس کے متعلق نانا گنا تھا۔ لڑکی یا ربروئیکس سسٹ کو حو حقوں مل جائے ہیں اور کے بارے میں نہ سکس تھا لیکن ربروئیکس سسٹ کی عہد اس سکس میں ہیں اور بلکہ دوسرے قسم کے سسٹ ملا سسٹ اب ول (Tenant at will) وغیرہ کے حو حقوں ہیں اور کے ربروئیکس کیلئے یہ رکھا گیا ہے اگر ان سلسلہ میں نہ دار کی جانب سے نہ عہد کی جائے کہ سسٹوراٹ ہوئے کی حسب اسے اعدہ دفعہ کے عہد کو ڈاکوٹا ان رجسٹرڈ ہے وہ کالعدم قرار دیا جانا چاہئے اور سسٹ کو اس کے عہد کوئی حق نہیں ملنا چاہئے اور اگر عدالتوں سے یہ فیصلہ ہو جائے اور طرح ہارے دوسرے سسٹوراٹ اور رجسٹرڈ لا کاروں نانا اسکو تسلیم کرتے ہوئے یہ مان بھی لیا جائے کہ یا یہ دفعہ کے عہد عدالت نے اس قسم کے ان رجسٹرڈ لڑکوں قرار دیا ہے تو اسوں وہ اسسٹ کی جاسکتی ہے گو اس قسم کی گنا میں اس میں ضرور ہے کہ نہ دار کی طرف سے اس قسم کی عہد پس کی جائے لیکن جہاں تک میں سمجھا ہوں اور جہاں تک مجھے پوری قانونی معلومات مدد دی ہیں (میں اسے معلومات کے متعلق دعویٰ نہیں کرتا۔ کیونکہ میں آج ربروئیکس میں کر رہا ہوں اور میرے قانونی معلومات محدود ہیں) لیکن جہاں تک مجھے قانونی مشورہ لیگل ڈیپارٹمنٹ سے حاصل ہوا وہ یہ ہے کہ جب دونوں دفعات یعنی سسٹوراٹ اور رجسٹرڈ بدلے جارہے ہیں میں تھوڑی دیر کے لئے یہ اغراض عہد مان لیا ہوں کہ دفعہ رجسٹرڈ ہے اور دفعہ (۱) سسٹوراٹ۔ لیکن ہم دونوں دفعات میں برہم کر رہے ہیں۔ اس لئے اب اس قسم کی گنجائش باقی نہیں رہی اگر اسوں وہ کوئی شخص نہ عہد کرے۔ جیسا کہ انریبل ممبر نے اندیشہ ظاہر کیا ہے۔ یا اگر سسٹ اور لارڈ لاڈل کے درمیان کوئی تبدیلی جائے اور لارڈ لاڈل کی جانب سے یہ عہد کی جائے کہ ان رجسٹرڈ ڈیڈ (Unregistered deed) ہوئے کی وجہ سے وہ کالعدم ہے اسلئے سسٹ کو حقوں حاصل ہیں جوئے حاصل ہو ظاہر ہے کہ اسے ان رجسٹرڈ ڈیڈ کی بنا پر لارڈ لاڈل کو بھی کوئی حقوں حاصل ہیں ہونگے وہ رجسٹرڈ (Reciprocal) ہوگا اگر یہ ان رجسٹرڈ ڈیڈ وائیڈ (Void) قرار دیا جائے تو وہ دونوں کے لئے ہوگا۔ لارڈ لاڈل اندہ سسٹ کے معاملہ میں عدالت میں لڑ نہیں سکتا کیونکہ دونوں کیلئے وہ ان رجسٹرڈ ڈیڈ وائیڈ مقرر ہوگا۔ اگر اب کی عہد کو قبول بھی کر لیا جائے تو

ہ ہوگا اگر یہ بدل کچلے حساب کہ میں سمجھا ہوں۔ و دراصل اس کا انٹرنس (Interpretation) نہ ہوگا کہ اس وقت دو ہی روایں تھیں سسٹم اور رجسٹرڈ سمج (Change) ہوا ہے۔ لہذا ہمارے پاس قانون کی رو سے اس کی گمانیں ہیں وہی لڑکے ہماری ہوئے کی ضرورت ہے۔ ایک رجسٹرڈ ہونے کی ضرورت ہے اور نامحدود ان رجسٹرڈ ہونے کے دفعہ (۵۳) اے کا رمل ملنے کر کے عدالت یہ مسلم کر سکتی ہے کہ اس زمانے کے قانون کے لحاظ سے اگرچہ کہ یہ وادی ہے لیکن حد تک اس سے لڑ رہنا ہے لہذا قانون پر فارسیس (Part performance) کے کسدرس (Consideration) کو لیکر ویکو حق دلائے کے عمل طے کر سکتی ہے۔ لیکن حوالہ دہ ظاہر کا جارہا ہے میں فادی حسب سے اس سے مطمئن ہیں ہوں اگر فالرس سامعہ دفعہ متعلق کر کے عدالتیں سب کے حدی کے حالات مسئلہ بھی کریں واکے حاکم ہم اس میں رسم کر سکتے لیکن حقے حوالہ دہ سرزہ ملا ہے وہ ہے کہ دونوں دفعات میں ۹ اور ۱۰ کو جمع کر کے بعد نرائے قانون کو متعلق کر کے سسٹم کو عدالت چلائے گا اندہ نامی ہیں رہا میں یہ سب سمجھا ہوں کہ اس مسئلہ پر حلوں اگر اندہ عمر ہے یہ معلوم ہوا ہے کہ عدالتیں اس قسم کا مسئلہ کر سکتی (حکم اندسہ ظاہر کا جارہا ہے) اور اصل میں کوئی اس قسم کا مسئلہ نہیں کریں کہ اس قانون کی ضابطہ میں کچلے ہو اس کی رسم کچلے جائے دفعہ (۹) میں کریں ڈیٹے یا دفعہ (۱۰) میں۔ مجھے اس راضی ہیں کہ یہ رسم (۹) میں ہوں چاہے نا (۱) میں۔ دراصل اس کی ضرورت کے بارے میں میں مطمئن ہیں ہوں لیکن ڈائریکٹ لے سپور یہ دنا یہاں کہ اس وقت اس قسم کے راولو کی ضرورت ہیں ہے جس طرح یہ دفعہ ہے اسی طرح رہے دنا ہے عدالتوں سے اگر یا مسئلہ ہو حکم اندسہ ظاہر کا جارہا ہے یہ بعد میں ہم ہم کر سکتے ہیں اس کا اطمینان دلانا چاہا ہوں کہ اگر کوئی حرم سے سسٹم کو نمایاں چھوے والا ہو دانی حاکمی ہو اسکی اصلاح کے لئے میں تیار رہوں گا۔ اس اسسٹ کے ساتھ میں انٹرل میں سے استدعا کروں گا کہ اس وقت اس رسم پر اصرار نہ کریں جب ضرورت محسوس کچلے وہ اس وقت سے میں کریں نامحدود میں گورنمنٹ کی طرف سے میں کروں گا۔

Mr Deputy Speaker The Question is

At the end of section 9 of the Act proposed to be substituted by the Clause add the following proviso namely—

Provided that if any leases given after 10th June 1950, whether in writing or oral have been not registered as per the original section 9 they shall not be deemed to be void unless they affect the interest of protected tenants if any.

The motion was negatived

Mr Deputy Speake The Question is

That Clause 7 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 7 as amended was added to the bill

Clause 8

Mr Deputy Speaker The Question is

That Clause 8 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 8 was added to the Bill

Clause 9

Shri G Raja Ram I beg to move

In sub section (1) of section 11 of the Act proposed to be substituted by the Clause

(a) *In lines 3 and 4* For the words the following classes substitute the following words namely any Class

(b) *In line 5* For the words the multiples substitute the words double the amount

(c) *In lines 7 and 8* Omit the following words namely as shown hereunder against them

(d) Omit paras (a) (b) (c) (d) and (e)

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri Ankushrao Ghare I beg to move

In lines 4 and 5 of sub section (1) of section 11 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the following words

with effect from the date to be notified by the Government in the Jarida

Mr Deputy Speaker Amendment moved

سری ام کڈل ریلڈی (کوٹا م) مسٹر سکر من مل کے سکس کے
 سب سکس () میں سکریم ریلڈی سے ملتی حسب دل م دسی کرنا چاہا ہوں
 نہ گروے میں م کی بجائے ۳
 نہ گروے میں م کی بجائے ۳
 نہ گروے میں م کی بجائے ۳
 نہ گروے میں م کی بجائے ۳
 و م کی بجائے ۳

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri G Gopalrao (Pakhal) I beg to move

In sub section (1) of Section 11 of the Act proposed to be substituted by the Clause in the table of maximum rents

- (i) In para (a) For the figure 4 substitute the figure 3
- (ii) In para (b) For the figure 5 substitute the figure 4
- (iii) In para (c) For the figure 5 substitute the figure 4

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri Ch Venkat Rama Rao I beg to move

In sub section (1) of section 11 of the Act proposed to be substituted by the Clause omit the second proviso

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri G Gopalrao I beg to move

(a) In para (a) of sub section (1) of Section 11 proposed to be substituted by the clause after the word so I add the following words namely

and the lands under wells existing prior to 1317 F

(b) In explanation I between the words wells and which insert the following words and figure

but not under the wells existing prior to 1317 F

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri Anajirao Gavane I beg to move

In sub section (1) of section 11 of the Act proposed to be substituted by the clause for the table of maximum rent substitute the following—

- | | |
|---|--|
| (a) Dry land of chalka soil | 2 times the land revenue |
| (b) Dry land of black cotton soil | 2 times the land revenue |
| (c) Baghat | 2 times the land revenue |
| (d) Wet lands | |
| (i) Irrigated by wells | 2 times the land revenue |
| (ii) Irrigated by other sources | 2 times the land revenue |
| (e) Classes of land which do not fall within the classes (a) (b) (c) or (d) | Reasonable rent determined having regard to the classes of land the rent fixed for the said categories |

Mr Deputy Speaker Amendment moved

سری جی راجہ رام مسر اسکرو کلار و میں جو پروو مد کا گیا ہے کہ رانہ سے رانہ مول کی رقم کا ہو سکتی ہے و مالگری کے کہے گا ہو سکتی ہے اس بارے میں میں نے اسسٹنٹ دنا ہے جساکہ کلار میں دنا کا گیا ہے مختلف قسم کی زمینیں کیلئے مالگری کا ہر گنا نایع گیا کی رقم رکھی گئی ہے مجھے معجب ہوا ہے کہ بھوڑی درجے کے ریل میں مسر و رکھی رکھ کر بروری جس نے ٹریس روئے کہا تھا کہ ہم کسی طرح زرعی محسب کے اندر وندی کو دھر رکھا ہے اسدہ ملکر مول کے مسر کو ہم کر کے با حوسول ہے اس میں دو رائے ہیں ہو سکتے ہیں آواز سے نہ کہتے ہیں کہ مولداری و مرار رکھا ہے اس لیے لیکن دھیری طرف مولداری کو بعض ناگہر رہ لاٹ کے اندر کلکٹر کا پریس (Permission) لیکر طریقے کو جاری رکھا گیا ہے اس کو ڈسکریج (Discourage) کرنے کی کونسی کری چاہیے بھی اس کے برخلاف جو رقم مول کی صورت میں دلاں چاہیے وہ ای بھی چاہیے کہ میں سمجھا ہوں کہ وہ نام لوگ ہوا گئے ملکر ہی اعلیٰ ٹولنگ کے ہوں ہیں ہر سمجھ سکے کہ مجھے سوچا سوری ناسپ (Supervisory type) کی رابع کرنے و ہنگلوں کو رکھ کر کام لینے کے مول بردہ ہیں ہر طرف رانہ چہرے اور قانون کے بھی اسکی اجازت دی ہے کہ مالگری کے چار گنا یا پانچ گنا کی حد تک مول پر دیکھے ہیں سی صورت میں مول پر دنا ہی

چہرے غار نہ عید ہوا چاہے کہ ہم اس سیم کو بری سرسجھی اسکو بند کرنے کا دعویٰ کریں لیکن اسکے برخلاف سکو جاری رکھیں وراسی برسی دینے رہیں تو میں سمجھا ہوں کہ اسے فولداری سیم ہم میں ہوگا بلکہ سب کے ساتھ جاری رکھا کہونکہ جب کوئی نہ دیکھا ہے کہ کسی شخص کو فول ردے کیلئے اجازت ہے وراس کے عرص کافی رقم ملے والی ہے و وکون دی طور پر کسب کرنے کی درد سری مول لگا خود کسب کرنے کی بجائے فول ردے کی عادت ڈالی جا رہی ہے و دوسری طرف ایک اہم سوال یہ پیدا ہوا ہے کہ ریں بر حوالہ میں ہے حوسہ دار ہے جسکو ب نہ دار کے نام سے موسوم کرتے ہیں سکی حسب میں ترکسی ہے انا و رستاری کی حسب حر انکی ہے و ایک قسم کے سربانہ کی بحث کر کے اسکے لیے حوکھ اتے سروربات سے کم کرنا پڑا ہے و کا حاکم س ریں کے عمومی ملک حاصل کر سکتے ہیں میں سمجھا ہوں کہ یہ دلیل بھک ہیں ہوگی کہونکہ سب سے مسلم کرنا ہے کہ ریں مجموعی طور پر اسٹ کی ملک ہوئی ہے جب ریں سے فائدہ اٹھا اچارا ہے نہ درنا فامیں ہو لوگ گورنمنٹ کو مالگرازی ادا کرتے ہیں و اس ساد ر ذاکرتے ہیں کہ وہ اس ریں سے فائدہ حاصل کرتے ہیں کسب کر کے مارکسنگ کرتے ہیں نا اپنے دی سروربات میں لارے ہیں جب ہم دیکھتے ہیں کہ و دی مدد جو اسعادہ ہیں کر رہا ہے بلکہ کسی دوسرے دی کو اسعادہ کے لیے دے رہا ہے و سی صورت میں اوس ساد رکا میں اس ریں کا ر حانا ہے حوکھ اس سے ڈیولپمنٹ (Development) کیا ہے گورنمنٹ کی ریں ہے سب کی ریں ہے اوس سے اسعادہ کے دوران میں ڈولب کیا ہے ناولی میں بھی و اوس سے ناولی کھودی تاکہ میں نہا تو اوس سے کسہ نہا نا اور کسی قسم کے ڈولپمنٹ کے لیکن ب حکم و ادب خود اسعادہ میں کر رہا ہے بلکہ دوسرے دی کو فول ردے دیا ہے تو سی مالگرازی دینی چاہے جو جلا فامیں دیا کرنا ہے چونکہ سالہا سال سے و ڈولب کرنا ہوا نا ہے اسلئے سٹپی سچہ نہ ہے کہ اسکو سعادہ کی صورت میں مالگرازی کی حوزہ دنا ہے رنادر سے رنادر ہی رقم کا و مالک ہوا چاہے گورنمنٹ کی ریں ہے گورنمنٹ اس ساد سے معمولی سکل میں مالگرازی لے رہی ہے لیکن جب وہی ساد دوسرے آدمی کو اسعادہ حاصل کرنے کا موقع دنا ہے تو انا پڑے پڑے معاوضہ کیا ہے کہ حار نایع گا مالگرازی کے قرب ہو چانا ہے اصولی سچہ نہ ہے کہ گورنمنٹ کو جسی رقم اوس آدمی سے دی ہے اوسکو برات کے سلسلہ میں نا اوس ڈولپمنٹ کے سلسلہ میں جو اوس سے اوس ریں ترکا ہے اسی ہی رقم کا مستحق قرار دیا چاہے اس ساد میں سے اسی اسڈسٹ کے ذریعہ نہ کیا ہے کہ فول کی رقم رنادر سے رنادر مالگرازی کے دوکا ہوئی چاہے دوسری وجہ جساکہ میں نے کہا اس سے میرا مسالہ فولداری کو ہم کرنا اس ادواں کے سارے ارکان فولداری سیم کو ہم کرنا چاہے ہیں ہم کرنا ہی اگر ہارا ارادہ ہے

کر رہے ہیں بلکہ جو رعی مالے فول کے دے گئے ہیں وہ ی بکراہی سے ابھی رہیں
کلیے ناد سے رباد ۸ روپے کے ہیں بھر ۲ روپہ رکھ رہے ہیں تو یہ کہاں کی دلیل ہے

اس معاملہ نظر سے نہ ہ کر رہے ہیں ایک تو یہ کہ اس سے فولداری سسٹم ہم
میں ہونا بلکہ بکریج ہونا ہے دورے یہ کہ موجود جو فول ہے اسکو اب گھاا ہیں
رہے ہیں بلکہ اسکو وٹسا ہی رکھ رہے ہیں نا بڑھائے کی کوسس کر رہے ہیں
سیری ناب یہ کہ فول کا حدار شدہ دار ہے وکس ساد رہے حسا کہ میں نے ابدا میں
کہا گورنمنٹ کو و حسی مالگرازی دے رہے ہیں ایکو انسی ہی روم کے سسٹم
ہوا چاہیے جو یہی ناب جو میں نے کہی و نہ ہے کہ گر کوئی مکان کی تعمیر میں
انوسس کا جائے واسکی لاف ڈرماں (Determine) کہانی ہے کہ کسے سال
میں میں بلدیگ کو دوبار مانا بڑگا ور سکے لیے رورسل رسب کسا ہونا چاہیے جان
رہیں کی دعوت اسی ہیں ہے کیونکہ فول کے رمانہ میں بہدار نا فاض کوئی بھی رہیں
کو نہیں ہیں دیا مسور ہیں دیا لکن مکان کی سکل میں امس نا رٹ کو ربادہ
کر سکیے ہیں سلیے کہ مکان کی دیوگی مالک میں کا رہے ہیں سکی رہیں ہم ہوئے
والی حہ ہیں حب تک کہ ثابت ہو اطلے میں سمجھا ہوں کہ گورنمنٹ و آر بل
حب مسر صاحب خاص طور پر اس بارے میں دنا سدازی کے ساتھ سوچیں کہ وہی
فولداری سسٹم رعی معسٹ کسے ی حرے اور اگر و اسکو ہم کرا چاہے ہیں تو نہ
انکا ریں اولیں ہو چنا ہے کہ رباد سے ربادہ اور پری سے بڑی حد تک اس میں اسی رکاوٹیں
ڈالی جائیں کہ اس سے بہ دار کو فائدہ ہو بلکہ سکے عصاں کا فائدہ ہو دکھا گیا
ہے کہ و رہیں کی طرف دھاا ہیں دیا حب اسکو سچے بھالے ابھی حکہ بر یک
سیرے آدمی کو رہیں فول نہ دے سے کافی مباح ہو سکا ہے اسی صورت میں میں
سمجھا ہوں کہ وہ خود کلس کی طرف مائل ہیں ہونا

اسکے علاو ہمیں کا کار کے نورس کو بھی ماحوط رکھاا رہنا ہے حسا کہ
ہاں نار کھاا ہے اور اس بل میں ہی حرے کہ کمی رزاع میں و مصد احرابا
ہو گئے تب وہ شخص جو بے سارے خاندان کے ساتھ کلس کرنا ہے و خاص مصد
احرااا نکال دینے کے بعد اسکے لیے و مصد حصہ باقی رہا ہے اس سے اسکو کافائدہ
ہونا ہے اسکی کتا حب رہگی اسر عور کرنا چاہیے

میں ان تمام باتوں کی روسی میں گورنمنٹ سے بھر ایک مار عرس کرونگا کہ وہ
دوبار اسر عور کرے اور اس میں سجد گانا ملنا کر سکی کوسس یہ کرے بلکہ نظم
کے ساتھ نہ کہندے کہ اسٹ کی رہیں پر اسعاد کرنے کا جو حق ہے حسی مالگرازی
لجائی ہے اسی ہی روم وہ بلنک گئے اس سے ربادہ کچھ ہیں نہ ایک مصمانہ طرہ ہوگا
او و اسی میں رہیں پر محسٹ کرے والے کا بھی فائدہ ہے میں سوچاں دی بل سے نہ

کہا اس میں د لکھی میں کوئی پرنسپل (Principle) کی بات نہیں ہے کہ
ہرید میں سامع کر کے ہی اسکو لیا جائے میں اس میں کوئی رکاوٹ نہیں دیکھ رہا ہوں
اس لیے میں امریل میں کے اسسٹنٹ کمونڈر (سٹیکار) کرنا ہوں

میری ام کیٹل ریڈی ڈی سکرس اس دفعہ جو میری بر م ہے و فولد رکا
حوالہ میں اس میں کچھ کمی کچھ ہے بل سکے کہ میں اس میں کچھ ایسے حالات کا اظہار
کروں ایک حیران کنے سامے رکھا جاھا ہوں کہیں پہ داری لگان داری وغیرہ کے
بالے میں میں جو میری ہے اس کی یا ر بری ہے کے سامے کچھ آنکرے وروا عبات کلار
م بر ایس بریم کے سلسلہ میں اب کرے وہاں کے سامے بس کے ہیں اور حد
اسی سالن بھی دی نہیں

حیدرآباد آگس دراز سے بولے سانی میں دیا

میری ام کیٹل ریڈی بھوری دمر میں آے اب روز سے بولونگا بھولے وہ میں
مجھے یہ کچھ ناں کرنا ہے اگر سکر صاحب زیادہ وہ دینگے تو ہرج میں لیکن مجھے
ڈر ہے بھولے وہ میں ہی مجھے ہم کرنا برنگا جس دفعہ یہ برع کرتے وہ میں نے
پڑنا بھاگہ نہ دار کو نا کسکار کو مداء از کے لیے کسا حرج کرنا پڑا ہے اور اس کو
بل میں کسی مدی ہوئی ہے میں میں نے جو احراجات بنائے ہیں اس سے کہیں
زاد سوپر ویزنگ (Supervising) کسکار کے ہو سکے ہیں لیکن اس سے کم
کسی حالت میں ہیں لیکن امریل میں سکر صاحب میری ہے کا جواب دہرے ہیں
میں واسوہ میں بھا لیکن میں نے سا کہ جوں نے میرے حسابات کی بری تعریف کی
لیکن صرف تعریف ہی کی لیکن عمل میں لائے سے انکار کہ میں نے جو آنکرے دے
انکا کچھ بھی ناں نہیں ہو میں نے ہی مجھے سے حسابات اس لیے بس کے کہ اگر وہ
بول کہے جائے نہ ملک کو کچھ فائدہ ہو سکا تھا میں نے جو احراجات کے حسابات
بنائے ہیں انکو تو جوں نے مان لیا لیکن اس لیے کے جو حسابات بس کے انکو نہیں مانا
اس سے مجھے تک قصہ ناں اڑھا ہے جمعدی کے سلسلہ میں ایک گاؤں کے متصل ہی
میں ناظم جمعدی نے پوری کو لکھا تھے حار خراج تابع سو روپے واسطو رکرنے
پواری نے سو حاکم رقم تو حاصل ہوئی جاھے پھر کس طرح سے عی کا جائے راعہ
کی تو اس میں گنجاسی میں بھی اس لیے جو واسطو رکھا گیا تھا سکے نہجے کا نا
اڑادنا تو واسطو ہو گا اس طرح سے جب میں صاحب نے مدی کے جو آنکرے
میں نے دے دیے تھے انکو مان لیا لیکن احراجات کے نکروں کو میں مانا تو میں نے جو
حسابات بس کے انکا کچھ فائدہ نہیں ہو کر تھے امیروں نے جو حسابات انکو دے
ہیں ان ہی کو وہ صحیح مان کر حل رہے ہیں میرے نام میں سے حسابات ہیں لیکن
اب معلوم ہونا ہے کہ انکو بس کرے سے بھی کسا فائدہ حاصل ہو سالا ہے اب نے جو
ایمپل وولڈنگ مرز کیا ہے وہ جس حسابات پر مبنی ہے وہ بھی کہاں تک صحیح ہے حرو

بھی امیروں کے دے ہوئے آئندے میں ایک مولدار دو سطوں سے اور ایک غل سے کسی
رہی کسٹ کر سکا ہے میں میرے کہہ سکا ہوں کہ دو ایک ری حار ایکڑ رنگڑ اور
ناج ایکڑ جسکی اس سے زیادہ رہی وہ کسی حالت میں کسٹ نہیں کر سکا میں نہ حاضر کر
بلکہ ان کے بارے میں کہہ رہا ہوں لیکن اب کے امیروں کے حسابات کی طرح کے ہوئے ہیں
اسکا بھی مجھے پتہ ہے سال کے طور پر میں بتانا چاہتا ہوں کہ جب میں سواری تھا
ریونیو ڈپارٹمنٹ کے ایک بڑے عہدہ دار میرے اس لیے اور کہنے لگے کہ میرے لیے
کچھ بٹلے کھپے سے منگوا دو میں نے کہا صاحب ابھی نہیں سنا ہے میں نے کہا میں
ابوں کے مجھے دیکھا کہ دن میں بٹلے سنا رہے ہیں میں نے کہا میں نے کہا میں نے
دھڑا ہوں کے بوجھا سچ ڈال کر کہے میں نے کہا میں نے بتایا کہ دھڑا میں نے کہا میں نے
اس پر صاحب کہنے لگے کہ پھر بھیک ہے میں نے کہا میں نے بتایا سنا ہوا ہے و
دھڑا میں نے ادا ہوا پتہ سنا ہوا ہوا آدھا پتہ ہی لاکر دو اس طرح کے حسابات پر اب
کام کرے لیکن نو ملک کیلئے بڑی مشکل ہوئی ہے ۸ روپے اندی ہونے کے لیے
کسی رہی کسٹ ہوئی ہے اس پر نظر ڈالیں تو میں دعوے کے ساتھ اور خود کے عہدہ کی
سنا پر نہ کہہ سکا ہوں کہ ایک کسٹکار ایک بلو وٹ میں دو ایک ری حار ایک
رنگڑ اور ناج ایکڑ جسکی اس سے زیادہ رہی کسٹ نہیں کر سکا اور اب کے حسابات
پیس کے ہیں اس میں اول اور دوم اس طرح کے دو درجے سناے ہیں اس میں ایک باب اور ۴
ہے کہ مولدار کو ہمسہ حو رہی دھائی ہے وہ کبھی ابھی نہیں دھائی بلکہ ناہی
رہی دھائی ہے میں نے تو دونوں درجہ کی رہی سے بتاواں نکالے ہیں دونوں کا مجھے
عہدہ حاصل ہے میں آج سنا ہوا ہوں کہ اول درجہ کی رہی میں زیادہ سے زیادہ ۸۳
روپے کی آمدنی ہو سکتی ہے اس سے بھی زیادہ ڈبل میں حسابات میرے پاس ہیں لیکن
انکو سنا ہے کوئی فائدہ نہیں ۸۳ میں صرف ۴ روپے لگان کے ہوئے ہیں یہی
۳۳ روپے اول درجہ کی رہی رنجے ہیں دوم درجہ کی رہی میں ۲۲ روپے کی
پیداوار ہو سکتی ہے اس پر ۹ روپے لگان دینا پڑتا ہے یعنی ۳ روپے کا سٹکار کیلئے
بچ جائے ہیں اب کہہ میں کہ اسکو ۸ روپے اندی ہوئی چاہیے اس روپے میں ہونا
ہے نا چاہی اس پر میں اس وقت زیادہ سمجھ نہیں کرنا چاہتا لیکن ایک فعلی حو رہی فول
پر لیکر اس پر محبت کر کے کسٹ کر دی ہے اس کے لیے صرف ۳ روپے اور حو رسٹار گھر
میں بٹھا رہا ہے اس کے لیے ۹ روپے نہ کہاں کا حساب اور انصاف ہے دوسری باب
۴ ہے کہ آج کی حو مارکٹ پرائس (Market prices) میں ان کے حساب سے
ب دھارہ معر کر سکتے اور ان کے حکر مارکٹ میں میں گرجا سکتے ہو کسٹکار کی حالت
ور گرجا سکتی نہ بھی ہو جس کے اب ہے اس لیے دھارہ معر کر سکا حو انکا طریقہ ہے وہ غلط
ہے۔ اسی لیے میری رسم ہے کہ اب کے حو دھارہ معر کرنا ہے وہ کم کیا جائے اور اس کے
میں نے اس طرح سے سنا ہے کہ اس لحاظ سے کم کرنا چاہیے اس لیے کے وہ معطل میں

ہمسہ گہر جانا کرنا عدل ہو توں کے لوگ مہے بوجھے ہن کہ کانگرس والوں کا
بہر بھاکہ لاند نو دی ہلر (Land to the tiller) لیکن ابھی تک نورس
ہارے ناس ہن ای مہے کا ہونوالا مہے ہم ے لوگوں کو لاکھ سچھ نا لیکن اب
سدھانا بھی سکل ہوگا مہے ہن جہاں بر اسمبلی ہن گورنمنٹ کی مدد کر سکا ہوں
لیکن باہر حاسکے بعد اب مہے ما ے انکو دنام ہن کرنا بلکہ ڈیفنڈ (Defend)
کرہنکی کوسس کرنا ہوں اہر مہے ے لوگوں مہے کہا کہ جسے سسکوت مہے ہری کے
مطلب کی ہوئے ہن ما ب بھی ہوئے ہن مسدک بھی ہوئے ہن ہن بھی ہوئے
ہن اور بر بھی ہوئے ہن الکس کے ہلے کانگرس والوں کی ڈکسری مہے لاند نو دی
ہلر ۵ مطلب الگ دیا اور الکس کے بعد انکی دوری انک اسمبلی ڈکسری ہار
ہوچکے مہے اسکو اب ے س برہا مہے اب اسمبلی کی ڈکسری کوسچھنے کی کوسس
کرو الکس کے ہلے انکی حو ڈک سری بھی وہ الگ بھی معنی ایچ ایل ڈی ہر وں
ان نو راکٹ سی فل (H L D No I (CI) معنی حدر ناد لچلشٹو ڈکسری
ہم () (کانگرس) لیکن یہ معنی کہ الکس کے ہلے کی کانگرس کی ڈکسری

اسمبلی ہی لکھا بھاکہ لاند نو دی ہلر (رس کانگرس کی) اب الکس کے بعد انکی دوسری
ڈکسری مہے معنی ڈکسری ہم ہواں نو راکٹ سی فل (H L D No I (CII)
معنی حدر ناد لچلشٹو ڈکسری ہم (۲) (کانگرس) اسمبلی یہ لکھا مہے کہ لاند
نو دی ہلر اور کراپ نو دی اور (Land to the tiller and crop to the owner) رس
کاس کرے والے کی اور مدادوار مدداری (Laughter) مہے لے اسطرح ے لوگوں
کو سدھانا اور وہاں مہے جانا اہر لوگوں کو نو کس طرح مہے سدھانا پڑا مہے لوگ
ہم مہے بوجھے ہن کہونکہ اہوں مہے مجھے حکم دھجائے انکے لے چھ جہاں اکر کچھ
نہ کچھ کرنا بوجھا مہے ورہ مہے ہوکر اے مہے کوئی فائدہ ہن مہے ہن حکم کرنا ہوں

لیکن جان کے بھرہ مہے مہے دیکھا ہوں کہ ہم کچھ بھی کہیں اسکا کوئی فائدہ ہن
حکم اسکے ہلے ہم ے لوگوں کو وسواس دلانا بھاکہ حو راساں ایچ موجود ہن انکو
ہم دور کرہنکی کوسس کرہنکی لیکن اگر مہے کہیں گساحی ہو نا ے ادس ہونو مجھے
معاف کرنا چاہئے کہ مہے دیکھا ہوں کہ لے اسطرح مٹھے ہوئے لوگوں مہے کچھ اچھی بات
بھی کہی جائے نو صرف و حالات کہنے والوں کی طرف مہے ناں جاری مہے اسکو ہن
لنا جانا ہم دیکھے ہن کہ اس طرف حد اسے لوگ مٹھے ہوئے ہن حو ہاری ناں
کو صحیح مول کرے ہن لیکن ووٹ کے وب اہر موور ای دیل حو کہنگے اسی کو
ماں لے مہے اس اسٹریٹ مہے نہ اسمبلی ایچ دو سال مہے حل رہی مہے ۔ نہ مہا بھرہ مہے اگر
اسطرح مہے کام کرہنکی ہو ملک کا کچھ بھی لاند ہن ہو سکا جہاں حسطرح کی بات ہوں
مہے اسر مہے مجھے ایچ ہن کا انک قصہ ناد اڑھا مہے انک مال کے دہر کا حراسی نہا
اور انک نولس کا حواں نہا انک کا نام کمال محمد اور دوسرے کا نام جمال محمد نہا دونوں

اسے بر ملے اور باب جلی کہ کسی کا عہدہ چہرے ایک کہے لگا کہ نولس کا محکمہ ہیں رہا بومال کی بھی حفاظت ہیں ہوی نولس کا محکمہ چہرے دوسرا کہے لگا کہ مال کا محکمہ ہیں ہونا بوب رچے کوئی رہا ہیں رہا باب ابی رہ گئی کہ دونوں سے سس جڑھادے اب سوچئے لگئے کہ معاملہ کس حشر کی بنا دیکھا جائے ناس میں ایک دھگر بھڑ چرا رہا تھا جوں نے کہا کہ حلوسام نک ن بھروں میں سے سے زیادہ کون کا ا ہے اسکو دیکھئے ور اسے طے کیا کہ لگا کہ کون چہرے سام نک اپوں نے سے بھڑ بان کاب کر ہم کردی بعد میں حساب کیا ہوگا کسی کو دو ح رکم کسی کو دو حار زیادہ ہوی ہوگی سس ہوا کا بخارے دھگر بر آف ن ورا سی بھریں باقی زیادہ ہوں اسی طرح سے ہم لوگ ہاں لڑے چھ لے ہیں لیکن میں سے رعانا کا کسا دیمان ہونا ہے سکی طرف دیکھئے ہیں کس اسٹریٹ سے ہم جاں کام کرتے ہیں سر عور کر سکی عروپ ہے کوئی واقعات اب کے سامنے رکھئے ہیں تو کسا حال ہم انکی طرف دے ہیں آنکو ہسی آئے ہے لیکن مجھے امسوس ہونا ہے آب ساس کو سوچئے کہ رعانا حواہمی ہے رگ حو کہئے ہیں سکو ہم ہیں مانسگے تو سکا سجدہ کیا ہونا ہے مگر بومعلوم ہے ہدوسان کی بوارخ ر حدر ناد کی بوارخ بونا ہے اس سے نہ حل سکا ہے نکو معلوم ہونا چاہئے میں تو ایک انڈینڈ سسر ہوں اور انڈینڈ و (Independent view) سے ہی میں بول رہا ہوں میں کسی بھی تازی کا میں ہوں کم سے کم جری باب کو مانا چاہئے جس سسر سے نہ اسمبلی جا ہی ہے سسر سے میں نہ سانا ہوں کہ سوائے ابے ابے حدبات کے اور پازن ا ی کے اور کچھ میں کسا چارہا ہے جف سسر صاحب حو ور آف دی نل ہیں سسرے حسابات کی معرف کرتے ہیں مگر جری بوم کو میں مانے اسی پر سے حالات کا نہ جانا ہے مجھے زیادہ بولنا میں ہے کیونکہ اس سے کوئی فائدہ نہیں ہے اس اسمبلی کا سسی وب مباح ہونا ہے ہر روں روئے حرج ہونا ہے ساند بکو اسکی سب میں ہوگی لیکن ہم ناہر جائے ہیں و لوگ ہم سے پوچھئے ہیں کہ آب کیا کرتے ہیں ور ب لے کیا کیا ہے وگ کیا کہئے ہیں و آنکے سامنے سانا ہمارا درس ہے لوگ کہئے ہیں کہ ح ب سسر صاحب سے اسل کرو کہ ہاری یہ نہ سکتا ہیں کیونکہ میں انکی طرف سے حکمر آنا ہوں حو واقعات ہیں انکے انکے سامنے میں اسی زبان میں سس کر رہا ہوں ۔

اگر حواہب کہ وب کی سگی ہیں

تو مانو داسان کوئی باقی ڈارد ہیں

اے وزیر اعظم رسداریوں کو جھوٹے کٹوں ہیں

ساری دنا کی آوار کو سنے بھی کٹوں ہیں

کسا امراہ رسس باغب کاہلی ہیں

محضر رسس پر ہی قاعب کیوں ہیں

نہارے ملائیک کمپس کو اگر کچھ معلوم ہے
تو بڑے معلومات کا حقائق دھوکا ہے
یہ دفعہ کب تک علائقہ انار بھیسے کون ہے
اور دہ کی باب صاف صاف کسے کون ہے

ایک آبریل میں دروازے پر سے فرما ہے
سری کھڈل ریلوے میں اس کی کابینہ بھی آج کو چھو کر دھاہوں ۔

کہ رستہ داروں سے لیا بھی کچھ ہے
بولڈاؤن کے ہاں رکھا بھی کچھ ہے
کسیاں کو اگر ہسم کرنے کی رہی ہے
تو بولڈاؤن رستہ داروں سے بڑھا کون ہے
ہم کہتے ہیں کہ یہ مل کسی کام کا ہے
کیونکہ اس سے کوئی فائدہ ملک کا ہے

کنا ایک سے ایک سارے دفعات نکرانے ہیں
سب دلوں کے آٹے وکیل ہیں کہ ہیں
کنا اسمیں وکیلوں کا ہی بول ڈالا ہے
رستہ داروں کا بول کچھ نکرنا ہی ہے

کنا ملک کیلئے دہاسی وے جی ہے
بولڈاؤن کیلئے ناعب دوج ہے

اگر بھائی بولڈاؤن کر سکتے ہیں
اب کے ہاتھ میں کوئی امتداد ہے

کنا کھلوں کو بھکانہ لگا سکتے ہیں
محسوس کیلئے سب سنا سکتے ہیں

آج کے دل میں اگر عائدہ رستہ داری ہے
تو بولڈاؤن میں ایک بھی دفعہ سدا کون ہے

اگر بھائی سبٹ ایف ڈی سو کنا ہی ہے
وامی نہ ہادو تو ہم کو بھی کئی اعزاز ہے

کنا اس بل کا سبب مع حوری کا ہے
اب ہی بولڈاؤن کہ یہ لی دکھاوے کا ہے

سب جانتے ہیں کہ اس سے دس کا فائدہ ہے
سوائے دماغ پلسی کے کسی کو کچھ ملنا ہے

دسا کا کو سا بحرہ آب میں ہیں
 ہر سہہ میں م سے ترہکر بھی کوئی ہیں
 وہ ہے ہم کو آنکی فائلب ر ب ہارے ہیں
 کسا میں ہدی بدھا نا روز مہمی ہیں
 دنکھے کو ہی مے کو نہ ون نا حکمت عملی ہیں
 مع نوجھے کہ اب میں کوئی سکی ہیں
 سا نہ خوف کا ب کے سادھوں کا یہ ہیں
 کسا وہ پڑے ہو ہم سب دیکے ساتھ ہیں
 صبر اب کا گو ہی دنیا کوں ہیں
 خدا کا بھی کچھ خوف دل میں ہے کہ ہیں
 کسا فائلب تک ہم سب رہے ہی ہیں
 نہ رسی جاں چھوڑ کر حالے ہی ہیں
 آب کی فائلب کا کس سوہو کو قدر ہیں
 کوں کپا عذار کہ اب میں حدہ نماں ہیں
 اے بزرگ عربا کے لیے صرف اسکا اسماعال ہیں
 دیگر معرو کوں ہسے ہو کس کے دل میں حور ہیں
 چھوڑے کوں کوئی بھی ساز ہیں
 ظاہر بناگ دھل کپا کوں ہیں
 کہ در اصل میں کوئی رسد ر ہیں
 کسا دار کے معی رکھے کے ہیں
 حا ہے وہ کسی ہی سہی کس کو ہیں
 حفت میں کوں رسداز ہیں
 حاند راب حمراب کی لکی لکی کس کو ہیں
 نہ سب ہی ہوا کھلے گریل اسسا ہونا ہیں
 اس مذابی کے لیے گر آب ہوئے ہیں
 نو ابو کہ مع حور رسد ر جسے ہیں
 اے نانا سب نابوں کے ر گر آب سے ہیں
 نو دنکھے بلبلہ کئے ترسان رہے ہیں
 پرو گرسو پرو کس کا نہ دے علط ہیں
 حکمہ انکو کھسی کا دلی بحرہ ہی ہیں

گر میرے سے بات میں کوئی سجا ہی
و مانوس میں بھی ملنے کی وفا ہی
در صل ایمان کی صفت میں کوئی حب ہے
نہ سب کا مردوں کا ہی حوں میں
و نہ ی لحد اس میں کچھ جا ہے
نہ میرے ہی کے دولہد کوئی کا سکار ہے
وہ کی کب کا حال کرے کون ہے
دن بھر کے بعد بھی نہر لے کرے کون ہے
اس کا رہ نہ سہی سکھنے کون ہے
انہر کے شہان کو دیکھنے کون ہے
کنا نہ عطف سب کی علامت ہے
ما ہ ہم بھی اس حکم میں ہے
ب سے ہر دم تو بولنا کچھ ہے
کوئی نہ ہر دم ہو کر کچھ بھلا ہے
ملک کا ماد ہو کسی کا بطور ہے
لے عرص و ر کی کوئی وزارت ہے

میں نے خواہد سب لئے دنا تھا میں وہ بھی نہ کہ کانگریس کا حوالہ نہ
گروہ ہے وہ ہاری طرف سے وہ دنگا لیکن مجھے سے سلسلے میں مانوس ہیں اگر
مجھے معلوم ہونا کہ ما خورے ولائے میں نہ اس میں نہ دیا

سیرے تو دل میں غلطی ہے
وزیر دل ہو کسی کام ہی ہے
کنا دل سے کبھی میں بھی ہے
نہ بھنگا اعراض کرے کون ہے
اب آب کی ہوم کی حب کوئی فاد ہے
تو حب حاف حانوس میں ہے کون ہے
نواں میں مالغانہ میں کوئی عی حہ ہے
حکہ دل کے حاف ووب کی حہ ہے
کنا نہ حہ سلسلے ل کا ایک ار ہے
وہی بازاس تو ادھر نہرے لے کون ہے

میری میری ہری ہواست اب آواز اسکر سر کنا نہ رہا نہ ہاں ہر کسی ہے

رسا ہے کیا فائدہ اٹھائے ہیں اور خود سے لے کر کیا لیا جاسکے ہیں۔ اور پھر
پٹنہ داروں کو کیا دے سکے ہیں۔ گورنمنٹ کے پاس اس کے اعداد و شمار ہیں اس سے
پتہ چلے گا کیا لیا گیا تھا اور خود حق مسٹر صاحب نے اسے اسٹیمٹ کے سلسلہ میں
دیا تھا کہ وہ بیکری میں ۶ سو روپے کا گراس پرائڈکس (Gross production) ہونا
ہے۔ لیکن میں نہ جانتا ہوں کہ اس کے سامنے رکھا جا رہا ہے کہ ایک ایک ریس سے
(۲۶۶-۶۸) روپے کی خام پیداوار نکلتی ہے اس کے محملہ (۳۳۰۰) روپے خرچہ
چلا جائے اور کاسٹلر کو جو رقم ملے گی وہ (۱۳۳۰۰) روپے ہوگی
اس میں سے بہت زیادہ رقم ملے گا اور خود اس کے لئے کیا دیا جائے گا اس کو میں
انوں کے سامنے رکھا جا رہا ہوں۔ حیدرآباد میں بری رسا ایک فیصلہ کا دھارہ
(۲) روپے سے زیادہ نہیں ہے دو فیصلہ کے لئے (۴) روپے لیکن میں نے یہاں (۲)
اوسط دھارہ لگانا ہے (۱۵) کا دھارہ نظام آباد اور دوسرے اضلاع میں ہے اگر (۲)
روپہ دھارہ رکھا جائے اور اس کا ' فور ٹائمز اف دی لینڈ ریوینیو، (Four
times of the land revenue) رکھا جائے تو (۸) روپہ بطور فول پٹنہ دار کو
دیا جائے گا اور جو کاسٹلر کو ملے گا وہ (۴۰۰) روپہ ہوگا اگرچہ اس کے لئے
(Rates) کافی رقم ملے ہوئے ہیں لیکن یہ رقم جسے فائدہ مند رہے والے ہیں میں نے ۱۹۴۲ء کے
چلنے میں حار روپہ ہی اس کا حساب کیا۔ اس وقت ۱ روپہ سے لیکر ۱۲ روپہ تک پلاٹ
مارکٹ کا ریت ہے اسی صورت میں جو شخص بیکس کرنا ہے اس کو تو (۴۰۰) روپہ
روپہ ملے گا اور یہ دار کو گھر بٹھے (۸) روپہ ملے گا۔ یہ حاکمات تک
حار سمجھ رہی ہیں۔ میں انوں سے پوچھا جا رہا ہوں دوسری خبر یہ ہے کہ
جہاں یہ اصول رکھا گیا ہے کہ میں مٹی ہو لڈنگ تک اس کو پھر سے کسٹ کرنے
کے لئے یہ دار کو دیا جاسکتا ہے تو اس سے کیا نہ ہوگا کہ پٹنہ دار میں مٹی
ہو لڈنگ کے اندر کی ریس ہو لڈنگ کو فول پٹنہ دار کے لئے دے اور خود گھر بٹھکر
سامع کھانا رہے۔ اور اپنے دوسرے کاروبار کرنا رہے۔ اس لئے یہ امر صاف طور پر
واضح ہو رہا ہے کہ اب اسے لینڈ لارڈزم (Absentee Landlordism)
کو فائدہ رکھا جائے گا۔ گو آرٹیکل ۱۱۱ میں اس طرف کے دوسرے آرٹیکل
میں ہے اسے لینڈ لارڈز کو مٹل کلاس لینڈ لارڈز کہا ہے لیکن میں اسے سامع
کے لئے بنا رہی ہوں۔ کوئی مٹل کلاس لینڈ لارڈز حیدرآباد میں اس میں جو گھر بٹھکر
دوسروں کو اپنی رسا کسٹ کر دے۔ وہ موجود اپنی ریس آپ کسٹ کرنا ہے اسے
اگر ضرورت ہو تو سال دو سال کے لئے کسی کو فول پٹنہ دار کے لئے دیا جائے۔ لیکن
اس کے لئے میں نے اس سے اس سامع کہا ہے کہ اس سے اسے اپنی زندگی
سیر کر سکے اس طرح فول پٹنہ دار اسے دے گا اس کو کچھ فائدہ نہیں ہونا
پڑے گا اس کا تصور یہ نہیں ہونا کہ اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ اس کو تو یہ تصور
رہا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اپنی ریس خود کسٹ کرے اور اس سے زیادہ سے

رناد فائدہ حاصل کرتے آرمسٹ حب سے لے جان نواؤں اور ہم نھوں وغیرہ کو بھی بہادر رکھا ہے۔ ہاں ۶ لاکھ بیونیکٹ سسی میں اور ۶ لاکھ پندرہ میں اس کو ماننے کے لیے باز چیں ہوں کہ اون کے بیونیکس سے بڑھکر اون کے فائدہ سے بڑھکر مولد روں کو دلانے کے واسطے ساز ہیں نہ ہو سکتا ہے کہ شدہ رمولداری کے راسی کو محدود رکھے کے لیے ہی حار مال کے بعد ہی وہیں وہیں نے اوس کا یہ حق محدود کیا جا سکا ہے لیکن اس حق کی حفاظت کرنے کے لیے ہو سکتا ہے کہ مولد پر بائبل رنٹ (Nominal rent) لے تاکہ اوس کی ملکیت برقرار رہ سکے۔ اون کی ملکیت کے حقوق برقرار رکھے جاسکے ہیں لیکن ان مل سے صاف طور پر ظاہر ہے کہ ایکنے اکسلا سس (Exploitation) کو روا رکھنا حار ہے۔

یہ صاف صاف کہو گا کہ دوسرے معوں میں اکسلا سس بغیر کتنا گنا ہے۔ بہادر مولدار سے حار گنا لے سکتا ہے نابع گنا لے سکتا ہے۔ کتا اس طرح بغیر کرنے سے انصاف ہو سکتا ہے۔ بہادروں کے حق کی حفاظت کرنے کے لیے نہ ہو سکتا ہے کہ ہی حار سال بعد و ہی رضی تک فعلی ہولڈنگ کی حد تک نا دو فعلی ہولڈنگ کی حد تک نا ہی فعلی ہولڈنگ کی حد تک ہی گزراواں کرنے کے لیے لے سکتا ہے۔ نہ جس کہ ہمسہ گھر سے ہی بہادر پول کی رقم کھانا رہے اور حار گنا نابع گنا سامع لیا رہے۔ یہ ضرور یوں ہی ہے۔ جملے حامد کا تصور نہ تھا کہ اوی سے ہی اسی زندگی سر کی جائے اور ازح حامد کے معلی تصور نہ ہے کہ اوس سے وہ ضرورت کام لیا جائے اور اُسکو سوال کیا جائے۔ لیکن اس جانب کے برسل دیوبت جو سامع بہادروں کو دے رہے ہیں و حار گنا نابع گنا ہے نہ حرکت کہاں تک دیوبت ہو سکی ہے۔

دیوبری حر نہ ہے کہ حق وہ اسسٹ (Assessment) نام کیا جاتا ہے نوگورمٹ کا اصول نہ رعائے کہ (۶ /) سے لکر (۲ /) مدار کا لسٹ ریونسو میں کیا جاتا ہے۔ اس دریاں میں گو یا ۶ / نا اس سے کم سکی پند وار ہی بطور لسٹ ریونسو اد کرنا ہوتا ہے۔ لیکن جہاں لسٹ ریونسو کا نابع گنا نا حار گنا اضافہ کرنا کہاں تک دیوبت ہو سکتا ہے۔ ایک برسل دیوبت لے ایک ابھی لسٹ میں فرمایا اور میں بھی اس اصول کو ماننے والوں میں سے ہوں کہ ڈیل ای ڈی لسٹ ریونسو ہونا چاہیے کسی حالت میں نہیں اس سے بڑھکر ہیں جی جارا اسٹارڈے اسکے علاقہ مری ٹرم اپک الٹرنسو (Alternative) ٹرم ہے مجھے معلوم ہے کہ اس کی وہ کتاب جسے بلائیگ کمپنی کی رپورٹ کہا جاتا ہے (مجھے معلوم فرماں) وہ آب کے لیے بائبل کا کام دیتی ہے۔ اب ہمسہ اس کا ریفرس دیتے ہیں کہ اوس کے چاپٹر فلاں میں نہ لکھا ہے اوس کے فلاں صفحہ پر نہ لکھا ہے۔ لیکن میں اوس کو ماننے کے لیے باز چیں ہوں۔ مری مینسٹ لرنسو اسٹیمٹ ہے اور اوپر کے پس کرنے کا مقصد یہ ہے کہ حساب فائدہ ہو سکے و کاسکار کو دلانا جائے اگرچہ کہ دو گنا نا ہی گیا ہے۔ کوئی مری ہو چیں ڈیٹا۔ لیکن مقصد نہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ فائدہ اس سے اٹھایا

کافی حد و محدود کسکی جس میں اس سائڈ اور اوس سائڈ کے ایریل میٹرس نے بھی حصہ لیا تھا جس کے لئے سال تک گورنمنٹ سے معاوضہ کرنا ضروری ناولی کے جو بری دھار حاب ہیں اول کو جسکی میں تبدیل کر دیں تو اس وقت انک گسی کال گئی تھے جس کے درجہ (۲) کی معاف دنگی بھی اور نہ صور بھی تھا کہ سہ ۷ فٹے چلے کی ناولوں کی تعمیر حکومت کے خرچہ سے ہوگی اور ہو بھی سکا ہے سہ ۷ فٹے چلے کی ناولیاں بہ کاری تعمیر کرائی ہوئی ہیں جس کے بعد کی ناولیاں سہ داروں کی تعمیر کردہ ہیں نہ دارا اگر اسے طور پر تعمیر کئے ہیں تو نہ نام نہ اس نام دے سکے ہیں چلے جو دھار تھا ۲ ۵ تھا ح حود حدود میکریم (Maximum) دھارہ لیا حارہا ہے بلنگا کے کی حد تک تک روئے دیرہ روئے یا زیادہ زیادہ دوسوا دو روئے دھار ہے بل میں ب نہ سوال آرہا ہے اور اس ا رنا کا دھارہ ۲ ۵ روئے عائد کر رہے ہیں بھری نامس نہ رکو دلا سکے انکھول (Actual) طور پر نہ ر تک یا دو روئے اذ کرنا ہے و ر ب سکوسات روئے دلا رہے ہیں اگر اوس نے دی حیرہ سے ناولی کھودی ہے تو مجھے عراس ہیں بے اسی صورت میں اسکو ڈیل آف دی رنوسو (Double of the revenue) دلانا چاہئے جس سے چلے کی جو ناولیاں ہیں یعنی جو میرکاری کی تعمیر کی ہوئی ہیں جس سے سرکار کے حادہ بہار عائد ہوا ہے اوسکا حادہ نہ دار کو دلا نا سوس ہیں سہ ۷ فٹے چلے کی ناولوں جو حود دھارہ عائد ہوگا وہ میں بصورت کے عائد ہونا چاہئے کہ ان کو جسکی رسات بصورت کا حائے نہ میرا اسٹیس ہے میں نے دو تگہ دریم میں کی ہے مجھے سدھے کہ اس روئی میں اس ر م کو مول فرمالا حائیکا اور انواں سے عرس کرونگا کہ وہ ڈیل آف دی لند رنوسو کے مسئلہ میں عور کرے اور اسکو مان لیا حائے جو ہر ہوگا

شری سی ایچ ونکٹ رام راؤ سسر اسکرمر میں نے انک اسٹیس کلار ۹ میں میں کنا ہے اس کلار میں حود میر پراویرو (Proviso) ہے جسے میں ڈھکڑ ساونگا

Provided further that where on any land special improvements have been made by the landholder such as sinking a well the Tribunal may in respect of such land fix any higher multiple of land revenue as the rent payable therefor

میں نے رسم میں لڑے ہوئے نہ کہا ہے کہ براؤیرو جہاں تھک طور پر ہیں سہا ہے اسلے اسکو اوٹ (Omit) کا حانا چاہئے میں نے اسکو اسلے پس کیا کہ اگر لند اوپر کی طرف سے اسٹیل میروٹ (Special improvement) کیا حائے تو اس کے لند رنوسو میں اضافہ ہوگا مگر انکٹ میں عاف طور پر ہے کہ جس میں کی رسات کے حود دران ہیں انکے لحاظ سے رنوسو لحاسکی رسات کے حود دران

ہونگے اسی قسم کے ملی بل (Multiple) مقرر کیے جاسکے۔ نو دھڑاں
 پر نہ مانا جائے سال کے طور پر و لنڈ سروٹ نہ ہے مرس کے لیے کہ لنڈ اور کوئی
 ناول کھودنا ہے تا وہ اور کوئی انسٹل اسروٹ کرے جب ناول کھودے تو ناول
 کے بعد ایک درجہ سگا سکے لحاظ سے وصول جاسکی۔ حساب کہ اس کلار میں
 ملی بل دنا گاہے

Land irrigated by wells which are assessed as dry shall be deemed to be wet lands for purposes of this section.

اگر کوئی زمین جس کے درجہ ناولی ہوں سب کو فول کلتے ہیں اس سبب کی حد تک وٹ لند (Wet land) سمجھا جائے گا۔ رص کا جائے اگر وہ حلقہ سائل ہوں ا کی رہو سائل روہ ہوں ہے اور دوسری رص کی رہو سب بھی حوصی ہوا نک ا د ر وہ ہوں ہے اسی ر س اگر ناولی کے حب ہوو سکی لند رہو سب وٹ لند کی حسب ہے مقرر کجاسکی ناولی کھودنے کی صورت میں لار ا اس سبب کے حب سلی مل رکھا جائے گا رہو سب ا کواک روئے کے حسب ہے حار روہ اگر لند رہو سب ہوو ہاں وٹ لند کے لحاظ ہے پوری باس ا دی لند روہ ا سبب طو ر ہاں ذکر کجا گئے جس ہے اسکو اسطرح رہی کے رہو سب کا سہ گا دنا ڈرٹا ہے۔ مے ہلے کا عرنا ساڑھے سب گا اسکو رنار فول کی روم دنا ڈرٹا ہے۔ حوا کسلسس ہے صاب طاہر ہے ہلے حلقہ سائل کے لحاظ ہے فول حار گوہ کے لحاظ ہے دنا جائے سواسکے بعد اگر ناولی ہوو وٹ لند کے لحاظ ہے م گا لند جائے۔ ہلے حار روہ جسکو دنا ڈرٹا تھا اب م روہ فول دنا ڈرٹا اس لحاظ ہے سارے سب گا فول کی روم کا امانہ ہونا ہے اس بر مرند ناولی کھودی جائے گا۔ امانہ کجا گئے ہاں کا مے رکھا ہے رہی کجے حکوب کے اندازے کے لحاظ ہے برانکل (Per acre) وٹ لند کلتے کجا گئے سب ن تک ہوں ہے۔ عرنا میں سا ساڑھے میں میں اسکو فول کی روم میں دنا ڈرٹا ہے۔ پوری باس ا دی لند رہو سب ارنکس دانی لس (Three times of the land revenue irrigated by wells) ہونے کی صورت میں فول میں بھی امانہ ہوگا۔ حسابہ میں نے ابھی ساما ہے۔ حار روہ حلقہ کی صورت میں ہوگا لکن م روہ ارنکس دانی لس (Irrigated by wells) کی صورت میں دنا ڈرٹا گونا آدھی پک اور آب دی لند کو حار ہی ہے۔ پھر مرند وولدار لند اور کو کسطرح دنگ اس اکسلسس کے حسب کوئی را برو ہاں میں سہ سکا ایلے نہ ہاں عر ضروری ہے۔ چونکہ ایسی ضرور ہاں ہے ی ہیں ہے ایلے نرمل حب مسر صاحب ہے ادنا عرں کرونگا کہ ساند نہ غلط مہی ہے رکھا گئے ایلے اس رادو کو واس

سری اناجی رو گوائے مسرا سکو سر اس کلار کٹلے جو اسٹمٹ مری طرف سے
سے ہوا ہے ایک ورپ کے متعلق جو کڈر خرچے سے ہے اس میں کسی حد کا لحاظ نہ
کرنے ہوئے کہ لاک کاں سال ہے یا حلقہ ہے یا وہ لاندے نہ م سے کی ہے کہ
ہر صورت میں و اس میں اف دی لڈا روسو (Two times of the land revenue)
رٹ ہوا ہے دوسری رسم جو سس کٹی ہے حسابہ بھی تک ریل میں سے
سے کی ہے و سہا ہی میں مری طرف سے سے کیا گائے میں سے رپ کی رح کم
کرنے کٹلے جو اسٹمٹ میں سے ہے اس کے متعلق حسابہ لڈا ف دی و ی سے
ایک واسب آنکے سے رکھا ڈسکرح مٹ اف دی لڈا اور (Discouragement
of the land owner) رسد روں کو میں فول ر دے میں رکاوٹ لڈا
کرنا ورائیکو اسکی رعیت نہ دی جاوے کہ وہ میں فول ر دے لیکن دوسرا و اسٹ
میں نہ ہوا رکھو و کرنا ہے وہ ہے کہ ب جو سب اس قانون کے نافذ ہونے کے بعد
رہے و روئیکڈ سٹ ہوں یا نہ سس (۲) کے بعد سب سے والے ہوں ان سے
کے ارے میں ہم کو غور کرنا ہے ریس (Resumption) کی دفعہ سے بے
رہی ہے ب حاسے میں کہ وہاں میں فعلی ہولڈنگ یک روم (Resume)
کرنے کا مالک کو اجازت دیا گائے سہ صورت میں ایک سسک ہولڈنگ روئیکڈ
سٹ کو رکھی ہو سکتی ہے لیکن اسی صورت میں اس کے حقان وورنا میں ف دی
فعلی ہولڈنگ (Four times of the Family holding) میں کسی رسددار
کے پاس ہے اور اسکی میں کسی تک سب کے پاس ہے و اسکو میں قانون کے بعد نہ میں
ملتا ہے کہ وہ اسکو حرا ہے ہم کو نہ دیکھا ہے کہ جب کوئی سٹ حرا والے ہو
و کس طرح سے لگان دے کا مالک کو رٹ دے کے بعد اس کے پاس کچھ چ سکا
ہے اور وہ میں خریدنے کے قابل ہو سکتا ہے ملا ایک روئیکڈ سٹ ہے جسکے مالک
کے پاس فعلی ہولڈنگ میں ہے وہ اس کے اس سے میں لے سکا کی فعلی ہولڈنگ کی
میں کے لحاظ سے غور کیے لاک کاں سائل (Black cotton soil) لڈے
۲۲ انکر فرسٹ کلاس بلاک کاں سائل ہے جو دو روہ کے حساب سے (۸) روہ کی
ہو ی ہے حسابہ آہی فعلی ہولڈنگ کی طرف ہے اس کے لحاظ سے اب اس حرا کو
ہی مانے میں کہ اجازت حرا کے بعد اسکو ۸ روہ کی آہی و کی ہے ب
سب لوگ غور کر کے اس حرا کو مانے میں کہ ایک فعلی ہولڈنگ کے اجازت حرا
کے بعد اس کا سکا رکو ۸ روہ کی آہی ہو سکتی ہے اس ۸ روہ کی آہی میں آہی
اس طرح کے لحاظ سے مانع گا گر وہ لگان رسددار کو دے وہ اسکو کا جائے حسابہ
میں لے کھا ہے ۲۲ انکر میں سے اجازت حرا کے بعد ۵ روہ جسے میں و کا
وہ نوزے حادان کٹلے کافی ہو سکتے ہیں ہی اسکو ماہانہ ۸ روے ملے گی اب
اسے سے اس صورت کو رکھے کہ مانع میں سے کا ایک کم دن راب بعد کر کے ۸
روہ کا نا ہے کا اب اسکو سب سمجھے میں کہ ۵ آدمی دن راب بعد کر کے صرف

۴ روپہ کا اس کا اب اس حیر کو مانے کیلئے اور اس کے و ان ۴ روپہ میں گرو
 ہر کر کے کے بعد گرو میں خریدا ۴ روپہ خریدا سکے میں کا ۱۱ روپہ کے
 حساب میں نے پھر ایک ف لند (Purchasing of land) کیلئے لانا ہے
 اب وہ لند کی اگر اصل لئے کسی پرویکٹ سب کے اس ۶ اگر روپہ میں اس کی
 مالگری حساب میں دس روپہ کے ۲ یا ۲ روپہ میں اگر ۲ روپہ میں
 بھی حساب لگنا چاہے ۲ روپہ میں اور ۲ روپہ ۲۸ روپہ میں
 میں جب حیر کی ملتی ہے وہی ہے کہ حیرات دے کے بعد ۳۲ روپہ میں
 میں اور جس کے لئے وہ ل پھر محسوس کرنا ہے اگر اس کے بعد ہی ۴ روپہ میں
 ہوگا وہ ۴ روپہ؟ کیا طرح اس کی کیسی بکرو (Capacity increase) کی
 ہے ۶ اگر کی سال چھوڑ کر ۶ اگر کی مال لئے حیرات میں وہ ۴ روپہ میں
 ہے ۱۰ روپہ کے حساب میں اس کی مالگری ہوئی ہے ۲ روپہ میں اس ۶ اگر
 ہے ۸ روپہ میں ہوئی ہے اس میں ۴ روپہ مالک کو دے کے بعد ۴ روپہ
 میں ہوگا ۴ روپہ ماہانہ میں ایک لم وہاں کام کرے گا حساب میں
 ہے کہ رویکٹ سب میں حیرات میں اس کو اس کا دکان ہے وہاں وہ خریدا
 میں کہے کہ ۴ اگر وہی کی ایک میں رویکٹ سب کے میں ہے ۸ روپہ
 میں حاصل کر سکا ہے اس میں کے بعد اس کو خریدا کا حیرات میں سرطیکہ
 میں جو اور ۴ ہے کہ ۴ اگر میں کو لغان روپہ کے حساب میں خریدا ۴ روپہ
 ۶ روپہ کی میں ہوئی ہے اور حساب میں انوں میں ہے ۵ روپہ میں دی روپہ میں
 ۶ روپہ کی میں کے ۵ روپہ میں اب ۴ روپہ کے ہم نے اس سال
 (Instalment) رکھے ہیں ۶ اس سال میں وہم دے سکا ہے ۱۶
 اس سال کا وسط نام ہے اس کے بعد اب نے ان میں (In eight years)
 کی سرط لگی ہے اس کا ہی حساب لگنا چاہے وہ ۶ روپہ میں لگا
 مالگری کی طرح لگان دے کے بعد وہاں میں ۴ روپہ میں سب میں
 وہ ۶ روپہ کا اس سال کے دے سکا ہے ہم فاون اور میں اور اس کے درمیان
 ایک احساں دے رہے ہیں وہ میں جو چاہے کہ حیرات میں دے رہے ہیں ان وہ
 اس کو اس میں ہی کرنا ۴ میں اس کے سامنے اس لئے رکھ رہا ہوں کہ جہاں اسے
 ٹیننٹس کا سوال ہے وہ اصل میں ٹیننٹس کے (Peasants) میں جہاں
 میں یا پرویکٹ میں ہوں تو وہ ای رسات کو واس لے سکتے ہیں لکن میں اسے
 لوگوں کا سوال میں کر رہا ہوں جو وہم میں کر سکتے ۱ حیرات میں اس
 (Tenants at will) میں میں وہ فرار رکھا چاہے میں ۱ میں اور کام کرنا
 چاہے میں اسی میں اس کا سہولت دی چاہے گا اس کو صحیح سمجھے میں
 خاص طور وہ آرم میں حیرات میں کہے میں کہ ایک میں چھوڑنا چاہے -
 کیا اس میں سے دے کے بعد ۵ میں کا ایک میں میں ۴ روپہ ماہانہ ۵

روئے باہانہ پر ای ریڈگی سر کر سکا ہے نہ کس طرح صحیح ہو سکا ہے اس پر غور کرنا چاہئے۔ موجودہ رہانہ میں حکم ہر ایک ادنیٰ ماہانہ ۴ روپے کا لیا گیا ہے وہاں کسان جاندان کا ایک فرد ۸ روپہ ماہانہ رکام کرے اور پھر آدھا سامعہ مالک کو دے ۸ روپہ جو انکم کی بنیاد قرار دی گئی ہے اس میں سے دھا سامعہ اس رہسدار کو دنا جائے جو خود کام میں کرنا کما نہ صحیح ہو سکا ہے اور میں نہ وجہا چاہا ہوں کہ جو سرج نام کی گئی ہے کما بھاف نہسدا ہاڑی میں کو نہسدا کر کے کلئے ہاڑے نہ ہر ویکند نہسدا نام نہسدا جو جسے والے میں نامی رہے والے میں انکا سوال ہے اور جو انوکب (Evict) ہوئے والے میں نکا سول کیے۔ میں میں ہے وہ لوگ جو پرسنل کسوس کلئے لیا ہیں ۸ ہے انکا سوال کیے میں میں ہے نہسدا کو آب جو میں دے رہے ہیں و میں عمل میں لاسکے میں نا میں اس پر غور کرنا چاہئے اس لحاظ سے وہ کلار جو رہبرنگ کا افسار دنا ہے معنی ہونا ہے اگر وہاں اب دی رہو سو (2 times of the revenue) اب میں رکھ سکے و جو نہسدا رہے دے میں و کس طرح ہی میں میں ہر نہسدا ہے اور نہ ادا ہے ای ریڈگی سر کر سکا ہے میں

اسکے علاوہ (Discouragement to the land owners) گر نہ سوال آہکے سامنے ہے جو روکند نہسدا کے ہاڑے میں آب رہی دنا چاہئے میں وہ کہے دے سکے میں جو سرج ۲ دے سامنے رکھی ہے وہ اس میں ا لیا کرنا چاہئے میں نو بعد میں رہبرنگ کے دفعہ میں جو افسار ہے وہ دے معنی ہونا ہے نا ہی میں اس میں انک راو روکا اور اضافہ کنا گیا ہے حساب کہ انک انریل میں دے کہا کہ اگر رہسدار اس پر وٹ کرے و اس پر خاص طور و اضافہ کلئے گورٹ دے ہاڑا ہے ہاڑے میں رکھا ہے اس طرح نہیں اس میں کو سوچا غیر صحیح ہے کہ کوکہ لہلہ لارڈس جو میں ہر ویکند نہسدا کے پاس ہے اس میں کوئی نہسدا کوئی کوئی اولی نا ٹڈک وغیرہ میں کرتے اگر انکے اسے حالات میں وہ باغیرہ ہاڑی کی نا رہی ۸ ہے کہہ پڑنا ہے اگر آپ اسکا تجربہ کرنا چاہئے میں و ب دکھ سکے کہ اے لہلہ لارڈس جو پرسنل کسوس کلئے رہسدا میں کرنا میں چاہئے نا روع انکا نہسدا میں ہے نا نہسدا اٹ ول کلئے میں واپس ملے گی و کس طرح ہی میں دے و میں دے نک کوئی اس پر وٹ میں کر سکے کہونکہ میں میں رکوی اس پر وٹ ہوا ہے ناوی کھو دی گئی ہے نا ٹڈک کی گئی ہے نا وہ خود کرتے میں نہسدا کو کسب کلئے میں دے ح ہاڑے میں جو زرعی حالات میں انکو سامنے رکھے ہوئے ہیں نہ عرصہ کرنا ہے کہ جو کہہ اس بل میں آپ دے سوچا ہے وہ انا نا بھاف رہی ہے کہ کس طرح یہی کوئی نہسدا اسے حقوق کو حاصل میں کر سکا اور نہ وہ ان حالات میں رہی پر رہا سول کرنا کہونکہ چاہے اسکے کہ اب لہلہ لارڈس کو ٹکر دیا کریں نہسدا کو مجبور کر دے میں کوئی نہسدا وہ گوارہ میں کرنا کہ دن رات محب کر کے کسب کرتے ہوئے صرف ۴ روپہ باہانہ کما ہے

کا وہاں سب ۸ روپے فی ایکڑ ہیں۔ باہرے صوبہ بکر میں کیا
۳۶ مارکٹ ریس ہیں۔

سری گرووار ڈی (جی۔ سی۔) حصہ جگہ روپے بھی ہے

سری ایم پرسنگ راؤ اگر ایک سو روپے سب ہو ایک دوسرے سکس میں
بہ رکھا گیا ہے کہ سب مارکٹ ریس کے ۳۶ حصے رہ کر ہوگی اگر ۸ سب
بمادہ ہوئے ۳۶ حصہ کی جو ضرورت ہے وہی اس راجہ رہی ہو ضرورت ۸ حصہ کے
برسٹ میں رکھا گیا ہے اس کے بعد نہ کہا کہ سب کی ۷۰ حصہ باہرے
بہ غلطے برہووار میں ایک ڈاں سائل کی ۸۰ میں لانا ہوں میں نے بھی اسکا
اندازہ لگایا ہے عمرگہ کے تائب میں میں نے درناہ کیا وہاں ۵ روپے فی ایکڑ ہیں
۵ وہاں ڈرائی لٹل ایکڑ کاں سائل کی ہوو کا رت باسو مانس ف دی لٹل
روپو ہوگا یعنی گروپو سو ۲ روپے ہ ورت روپے ہونے۔ اس میں اس کی ۵
گا یعنی ۵ روپے فی ایکڑ ہوں۔ میں برہووار میں ہیں میں کی سب ۵
روپے فی ایکڑ ہوں اگر وہاں مارکٹ اس ۵ ہوو اسی صورت میں ۳۶ رت
آب دی مارکٹ تراسی دوسرے دعوہ کے لحاظ سے دنا جا گا میرے دوست اس سے
باواہ ہیں میں صرف ہے کسی کو ملد کرے کہلے ۸ کہا جارہا ہے گو ۸ ری
تاب ہیں ۵ لیکن اس میں کوئی خطر نہیں ہے کسی اند سے کی تاب ہیں ۵ لیکہ نہ
سٹ کے فائدہ کہلے ہی رکھا گیا ہے اس لیے میں ریل وور ف دی اسٹ رتہ
رہ کر دیکھا کہ وہ اس اسٹ واس لیے میں سکرتہ ادا کرنا ہوں

Shri V B Raju Mr Speaker Sir I am trying to point
out that the clause need for clarification in Explanation No I
under Clause 9 which says

Land irrigated by wells which are assessed as dry shall be
deemed to be wet lands for purposes of this section

What does it mean? It is all right that when they are considered
to be wet lands but it does not mean that wet assessment must be
considered as being the assessment for lands under wells Also
it does not reveal the type of the wet lands—whether wet lands
under tanks or wet lands under canals—nor does it clarify the rate
whether it is the average wet rate or the maximum wet rate or the
minimum wet rate In sub section (d) (1) of section 11 pro
posed to be substituted against wet lands irrigated by wells it is
stated 3 times the land revenue Supposing the land revenue
of the lands under wells is one rupee and supposing this explana
tion is not there, the rent would be only Rs 3

Now what should be the rent for the same when we consider the explanation. Simply it is stated that these lands should be considered as wet lands. By merely considering them as wet lands how is the tribunal or the land Commission going to arrive at a particular assessment for a particular piece of land? Another difficulty which I am pointing out here is—I am giving a mathematical formula. Supposing it is considered that for purposes of calculation the assessment of a particular piece of land under well should be the average assessment of lands under tanks in the neighbourhood. Supposing the rate of assessment there for the lands under tanks is Rs 10 per acre. According to this for one acre of wet land under tank the tenant will pay four times the assessment i.e. Rs 40 he will pay per acre. And for land under well he will pay Rs 30. But the responsibility of paying land revenue is on the Patt dar. In the first category when he gets Rs 40 for a land under tank he will pay out of this Rs 40 a sum of Rs 10 towards land revenue. Therefore the net income for the Pattedar is Rs 30. Take the formula for the land under the well. The Pattedar receives only three times or Rs 30 but assessment he pays to the Government is only 1 rupee. He therefore gets Rs 29 or the Pattedar gets a more the same income for the land under well as he gets for tanks in the neighbourhood. Here I find an injustice has been done to the tenants by fixing three times.

The first thing I request the hon. Chief Minister is to further magnify the explanation that is the lowest rate the lowest wet rate obtaining in the neighbourhood either under tanks or canals. This is one of my suggestions. Secondly I would very strongly appeal that according to the mathematical formula I have placed the rent of lands irrigated by wells should be only two times and not three times. So on these two things I hope the Chief Minister will give his due consideration.

Shri L. N. Reddy 1082

Shri B. Ramakrishna Rao Speaker Sir do you propose to give more time. I wish that we must finish this clause at least to day.

Mr Deputy Speaker We will try to finish it today only.

Shri A. Guruvu Reddy This is an important clause and time must be given till tomorrow.

Shri B. Ramakrishna Rao I do not wish that the discussion should continue tomorrow also. We should finish it today. At this rate I am afraid we cannot complete consideration of the bill by the scheduled time.

Shri Annaji Rao Gowane This is not a money bill and there is no time limit. The time of the session may be extended and more time must be given for discussions.

Shri A. Gururao Reddy This is an important bill.

* سری اے لے (ورھا سہ) سسر اسکو مر رب کے مسئلہ میں اس حالت سے جو رہنما سس کی ہے وہ ریزی میں کے لیے قابل غور ہیں۔ آج سس کی مالی حالت کے میں ہم نے ملک کی معاشی حالت کو دوسرے میں کر سکیے۔ سس میرا بہ داروں کا (m/-) حصہ میں ان کی مودی کے لیے ہم نہ سوس اور ان کی مالی حالت بہ سس کے سس ہم کو صحیح انداز نہ کر سکیں و نہ ہاے ملک کی معاشی حالت بہ ہو سکی ہے اور نہ اگر کنٹرول سسر (Agricultural sector) کو ناند ہو سکا ہے اور نہ ہی اح ہارے ملک میں اناح کی حوفت ہے وہ دور ہو سکی ہے اس واسطے نہ ضروری ہے کہ ہم سس کی مالی حالت اچھی کریں موجودہ ل میں جو رب بنانا گناے اگر اوس کو مان لیا ہے رکنا حالت ہوگی اگر ریزی جس میں اس میں مناسب رسم کے لیے آمادہ نہ ہو گئے و سطر ح سس کی حالت خراب ہے آئندہ بھی اسی طرح رہیگی مولداروں کی مالی حالت اچھی نہ ہونے کا مطلب نہ ہوگا کہ اگر کنٹرول سسر میں کوئی وق میں ہوگی رواج پر انحصار رکھنے والا جو (m/-) لحد ملنے ہے اگر اوس کی مالی حالت بہ نہ بنائی جائیگی و اس کا لاسی سچہ نہ ہوگا کہ انڈسٹریل سسر (Industrial sector) نہ ہی اس کا کایا اور ڈنگا اور جاری انڈسٹریل کے نہ ہو سکیگی اس سر کی نداوار دہات میں خرچ ہوئی ہیں لیکن جب ان عرب لوگوں میں فوب خریدی میں رہیگی تو انڈسٹریل کی نداواری کھت دہاتوں میں نہ ہو سکیگی اور اس کا سچہ نہ ہوگا کہ انڈسٹریل ریزو رہ نہ ہوئے جائیگی اور اس میں فی نو تک طرف موجودہ حالو ملنے بھی نہ ہوئے جائیگی۔ جو سس ل ہارے ساسے ہے و اگر کنٹرول سسر کے لیے سب احسب کا حامل ہے۔ اوس حالت کے آئندہ سسر میں و آئندہ سسر میں نہ بنا اے کہ اگر کنٹرول سسر کے سس گورنمنٹ کی ساسی کتا ہے اور کس طرح ہم اے ملک کو اگے لہنا چاہے ہیں اوس نالسی کا ہم کر کے لیے ہی نہ مل لانا چاہا ہے جب اس سہ و نہ امر مروزی ہے کہ سس کی حالت بہ میں جائے اوس کو کھانے سے کی سبب حاصل رہے جو نداوارات وہ کا ہے اوس سے واندہ نداوار نکالنے کے مواقع اوس کو حاصل رہیں۔ اگر ان اصول کو سس نظر رکھیں اور سس کے سس ہم سوز کریں و ہم کو

حالات معلوم ہونگے۔ نہ صرف یہاں بلکہ سبکدستی میں بھی جب یہ مسودہ قانون اور دوسری روٹس پس کتنی ہیں۔ رینڈ لارنس کے فائدہ کو مدنظر رکھ کر ہی اس کتنی ہیں اور احراب کا سکا بنی ہے اسی نقطہ نظر سے کیا گیا ہے۔ نہ کہ یہاں مولداروں کے سامع اور رٹ کر مدنظر رکھ کر، جلی ہولڈنگ کا بنی کا گاہے عصب سے دور ہے۔ گریٹ لے کہی ہے۔ یہاں سبھا کہ اس میں ہولداروں کے نقطہ نظر سے احراب شامل کیے گئے ہیں۔ وہ وہ۔ روا رتی لند لارنس کے احراب کا لحاظ کرتے ہوئے (۵) رینڈ حرجہ کا بنی کیا گیا ہے۔ بعض صورتوں میں اس سے زیادہ بھی حرجہ ہو سکا ہے۔ خاصہ ارنل میں تمام کارا کی لے کر رٹس بڑھ کر سانی ہیں اور بنی معلوم ہرایے کہ (۸۳) خاصہ بی حرجہ ہرایے۔ اور اب لے کیا گیا ہے کہ اسے راد حرجہ کے اوپر دم (۵) رینڈ ہی احراب رکھ رہے ہیں۔ اب لے کہاں احسان کیا ہے۔ اگر بھولنے کہ ہولداروں کے نقطہ نظر کو ہی اس نظر رکھ کر ہم لے احراب اس کے ہیں۔ وہ بھک ہرایا۔ جلی ہولڈنگ میں خود ہولدار یا اس لارڈ کس کرے۔ رینڈ حرجہ ہرا کا اس نقطہ نظر سے احراب اس کے گئے ہیں۔ اس میں لندس کے نقطہ نظر سے احراب شامل ہیں کیے گئے۔ یہ حرجہ سلم کر لی گئی بنی کہ کرنی روٹس سبکدستی صورت میں بھی ایک سبک ہولڈنگ دس میں دگا۔ اگر وہ ٹیکسیشن سے شہ دار ریس واس حاصل کرنا چاہے۔ رٹس کے نام کم از کم ایک سبک ہولڈنگ لڑنا ضروری ہے۔ ایک سبک ہولڈنگ کی بٹ انکم (۲۶۶) ر ۴ ہوں ہے۔ اگر ریس جسکی کی ۴ (۸) اگر ہرگی جسکی مالگزاری صوا روزہ نا ڈہ وہ ہوگی اسکا (۳/ ۱۶) اگر ہونا ہے جسکی مالگزاری (۴) وہ لے ہوں ہے اس کا مطلب ہے ہوگا کہ اس کا رگنا سامع ۴ دار کو ۴ ٹ کی حساب سے ادا کرنا پڑگا۔ جو رینڈ کا حاکم ہرایے پس نظر ہے اگر ہم اسکو مان لیں (۸) اگر ریس میں ۸ سے زیادہ کی ریس کا سامع ضرورہ ہوئے۔ خاصہ اگر (۲۶۶) روزہ میں سے سامع حلا حادہ کا ایک ہولدار کو (۲۶۶) روزہ حادہ کا سامع ہے۔ اس میں وہ کیا کیا او ازی اسلہ راع کے لیے کیا بھا کر رکھ سکا۔ چرکا برکر زیادہ آناح اگلے کی مع آپ اس سے کر سکتے ہیں۔ اگر چوکا رھ کر راع کرے کی ربا ادگی وکان ہولدار وہ نکال سکا۔ اسکا سجدہ ۴ ہوگا کہ اس کا ارسا رے ملک و ڈکا اور سارے ملک کا ہمایا ہرا۔ حورٹس ہم رکھ رہے ہیں وہ سب لوگوں کے لیے ہیں۔ بلکہ موجودہ رٹس اور لوگوں کے لیے ہیں جو کم دے رہے ہیں۔ اور کے لیے ہم ڈھانے کے لیے ہیں کہہ رہے ہیں۔ دوسری حرجہ ۴ ہے کہ ہولداروں کی حساب سے اس سے جلی قانون میں جب کم مقرر کیے تھے اس کے لحاظ سے کیا کرنی ہولدار کسی ہولدار سے ریس حرا سکا ہے اب کے قانون مقرر کردہ عصب و بوٹوئی و ہولدار کسی ہولدار سے ریس میں حرا دنا اگر حرجہ بھی ہیں ہولدار کسارن لے حرا ہوگا جو دای راع رکھے ہیں اور ہول بر زمین لے ہیں۔ لکن دس اس اگر ریس رکھے والے اسے ہولدار سا۔ و ناہی

ایک سو روپے رساب میں چرسہ ۱۳۱۷ء کے ملنے کی کیٹودی میں ڈالنے کے بعد ہی اسکو بری رساب سمجھا گئے اور اس دھارہ منور ہوا۔ اب یہی کہی جاتی ہے کہ اس قسم کی سلاٹ میں کہ زر ڈالنے سے دھارہ منور ہونے کا لزوم ہے اب یہ ہے کہ اب کس قسم کا انورج لیا جائے۔ یہ قسم ہے اسکو صاف کرنا چاہیے۔ زر ڈالنے کے دھاروں کے معانی ایک انورج میں بے اعتباری کیا ہے۔ اب اسسٹ (Assessment) کی قسم دینے میں تو یہاں یہ گویہ مالگزاری کا اہانہ ہوگا۔ دراصل زر ڈالنے کا یہ دار گورنمنٹ کو ایک انورج کے لئے ایک ادا رۂ روپہ ادا کرنا ہے جو ملنے میں عام طور پر ۸ تا ۱۰ روپہ زر ڈالنے کا دھارہ ہے۔ اور اب ۳-۴ روپہ دھارہ ہو جائیگا۔ اب ایک طرف تو یہ کہیں ہیں کہ یہ گویہ مال گزار گئے لیکن دباؤ کی روئے جواب منور کر رہے ہیں وہ دھارہ حد میں کہیں گویہ ہے اسکو عور کرنا ہوگا۔ اب برید تراویرو بھو چاہیے ہیں۔ اگر کوئی ایسی زمین میں اسسٹ انورجسٹ (Special improvements) کرنا ہے تو کیا ایک کڈر کوڈ (Cover) میں کر رہی ہے۔ اسسٹ تراویرو (Special proviso) کا مطلب کیا ہے۔ کوئی زمین کٹہ مالالت تعمیر کرنا ہے اسکو لحاظ سے حار لوبہ ادا کرنا ہے۔ زر ڈالنے کا نام اور بری کسٹ ہو تو بری ہ صورت ہوگی۔ زر دھارہ میں گویہ ہو جائیگا۔ مالغ کی کسٹ کرنے کو مالغ گویہ ہو جائیگا۔ اب حوالہ دے رہے ہیں اگر یہ صحیح ہے تو اسسٹ انورج کے نام سے جو ملتی ہے (Multiple) (سرکاری گاہے وہ انورجسٹ کے نام سے ملتی ہیں۔ مالغ نام ہو جائیگا۔ ہر شخص ایسی زمین میں نہ انورجسٹ ہوں ہاں آ رہا تھا بدی اڑھی نہیں رہی کٹ کر یہ حار ہی نہیں لیتے کہ اندھا ہوں یہ تعمیر کیا ہوں اسطرح کے اسسٹ انورجسٹ کیا ہوں کہ اسکا ایک نامی مل (Multiple) کاغذ رہا ہو جائے اس لحاظ سے ایک اور کلاز کی صراحت کے حامل ہے مثلاً میں ہے۔ حالات کے لحاظ سے نہیں ہیں۔ مالغ میں عرصہ کرونگا کہ حار طور پر اس سے معاف سو کر کے اسکو اس میں زر ڈالنے کے اسسٹ انورجسٹ کے نام سے جو ملتی ہیں منور کیا گئے اسکو کوئی کسٹ میں (Common sense) والا دیکھنا ہو سکتا۔ قانون کو مداف بہ مالغ۔ جب سالک کسی میں اور مل (Original) مل گیا ہو وہاں ایک نامی مل زر ڈالنے میں کم کیا گیا ہے آپ حسی میں اور ریڈ میں کون کم کرنا ہے۔ وہاں کو اس اصول ہے اس سلسلے سے آئے مالغ اور حار کیا حسی۔ ریڈ اور مالغ کیلئے منور کیا گیا اور ہار کم کیلئے حار گئے تو وہ کیا کر دیا گیا ہے اب اصول کم کرنا ہے ایک ایک ملٹی مل کم کرنا چاہیے یا لیکن اس اصول پر قائم ہیں۔ حسی میں ہی وزی نداوار میں ہری۔ مالغ نداوار کے لئے مالغ ہے۔ اس واسطے ہم ملٹی مل لے رہے ہیں۔ اس کو نمونوں کے لحاظ سے غائب سمجھا چاہیے لیکن جب میں خود کم ہو جائی تو یہ ہم دبا بھی ہو جائیگا۔ وہ مالغ نہیں نادر کہ مالگزاری کا ادا کرنا بھی ہو سکتا

تھا۔ بھادی حالات کے حراب ہوئے سے معاشی بحران بندا ہوگا تو رو مالگری ادا کرنا مشکل ہوگا۔ وہی صورت میں ملی بل نوکاچہ ما ۱/۱۰ حصہ بھی فولدار کلتے ہوئے ہیں۔ گراس روڈوس (Gross produce) میں حراب گناس حای ہے۔ اچ جو بروہہ طرفہ ہے مووسوں کے حارے میں حصہ ہیں دے ہیں۔ اگر آپ گراس روڈوس میں اسکا حصہ رکھکر اسکے حای میں عاب سمجھیں وہی کہوگا کہ وہ بھی عاب وبادہ ہیں۔ اس آت بہ سمجھیں ہیں کہ ٹاسکار اس لی کو ونگم (Welcome) کریں گے۔ کہ سے کم اب سلکٹ کسی میں ری رساب کلتے ہیں اصول کو دلم کلتے ہیں اسکو دوسری رساب کلتے ہیں دلم کلتے ہیں۔ ۵۰ بعد حسن رساب کرے والے اک ما دڑہ روہہ دے والے ہیں وہی صورت میں انکا قانون اچے لیے ناندہ بند ہیں۔ سب کو فادہ بھائے کلتے قانون لانا چاہیے مجھے اسدے کہ ان اصولوں کے کسی نظر میرے اسدے کو فول کا حاسکا۔

Several hon members rose—

Shri B Ramakrishna Rao Sir Do you want to allow further discussion? I feel that the discussion on this clause should be completed at least today. Hon Members had occasion to express their views on this not once but hundred times before. If we go on at this rate, I am afraid we will not be able to complete our business. I have heard these arguments hundred times.

شری بی ڈی دشمک۔ لدر اف دی ہاوری حاب سے بہ کہا گیا ہے کہ 'I have heard these arguments hundred times' (ہم بھی نہ حائے ہیں اور اب کی حد کو بھی ہزار بار میں چکے ہیں۔ ہر اربل سمرو کو نہ میں حاصل ہے کہ ایسے حالات کا اظہار کرے۔ موور اف دی اسسٹ کے علاوہ صرف دو اربل سمرو اس پر بھ کتے ہیں۔ کم ار کم اس کے سووٹ کے لیے ۴-۶ اربل سمرو کو اس طرف سے موو دنا چاہیے اور میں سمجھا ہوں کہ اس طرف سے بھی کچھ ارمل سمرو اسے حالات کا اظہار کرنا چاہیے۔

شری بی رام کشن رائے۔ اگر اسما ہیں تو اور انک سمرو کس حلا پڑنگا۔ میرا اس اس لیے ہیں کہ میں اربل سمرو کے حاب کو چوسا چاہا ہوں۔ حلد ار حلد اس کلار پر بھ ہم کرنا ہے۔ اگر نہ اصول قائم کرنا چاہے کہ انک سووڑ ما و سووڑس ا ہر سے اور اوڈر سے بولیں گے تو پھر میں سمجھا ہوں کہ کام کرنا مشکل ہے۔

Shri A Guruswamy Reddy There are only five or six important clauses in the Bill and this clause is one of them. That is I more time should be given for discussion on this clause.

